إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵۳

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

الفضل

قادیان دارالامان

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

THE DAILY

ALFAZL QADIAN.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۲۶ | مورخہ ۳۰ شوال ۱۳۵۷ھ | یوم جمعہ | مطابق ۲۳ دسمبر ۱۹۳۸ء | نمبر ۲۹۴

340

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۱ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۷ بجے شام کی رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے ؞

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرماتے رہیں ؞

جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کے لئے دور دراز کے اصحاب آنے شروع ہو گئے ہیں۔ آج شام تک چھ سات سو کے درمیان مہمان تشریف لے آئے ہیں ؞

منارۃ المسیح پر جو سفید پلستر کا کام ہو رہا تھا۔ وہ ختم ہو گیا ہے۔ اور بفضلِ خدا مینار کی شان دوبالا ہو گئی ہے ؞

آج بعد نماز عصر بابو حسین خان صاحب کلرک کوہاٹ نے اپنی لڑکی کے رخصتانہ کے موقعہ پر جس کا نکاح جناب بابو عبد الحمید صاحب آڈیٹر کے لڑکے عبد المجید صاحب سے ہو چکا ہے۔ بہت سے احباب کو مدعو کیا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے بھی ازراہ نوازش شمولیت فرمائی۔ اور دعا کی ؞

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

عہد دوستی کی رعایت

مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم فرماتے تھے۔ کہ ایک دفعہ حضرت اقدس نے خاص طور پر مجھے مخاطب کر کے فرمایا۔ میرے خلق کی پیروی کرو۔ میں نے عرض کیا۔ کہ دعا کریں۔ فرمایا۔ اگر کسی نے ایک بار میرے ساتھ عہد دوستی باندھا ہو۔ تو مجھے اس قدر اس کی رعایت ہوتی ہے۔ کہ اگر اس نے شراب پی ہوئی ہو۔ تو بھی میں بلا خوف لومۃ لائم اُسے اٹھا لاؤں گا۔ یعنی جب تک وُہ خود ترک نہ کرے۔ ہم خود نہ چھوڑینگے پس اگر کوئی اپنے بھائیوں کو ترک کرے گا۔ وُہ سخت گناہ گار ہوگا ؞

مومن کی جان لینے میں اللہ تعالےٰ کو تردّد

بمقام گورداسپور ۸ مئی ۱۹۰۴ء کو خلیفہ رجب الدین صاحب کو خطاب کر کے فرمایا۔ بخاری میں ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ مجھے مومن کی جان لینے میں تردد ہوتا ہے۔ اس کے یہ معنی ہیں۔ کہ خدا تعالےٰ مومن کو یکدفعہ نہیں پکڑتا۔ پھر اس کے ساتھ نرمی کرتا ہے پھر پکڑتا ہے۔ اور چھوڑ دیتا ہے۔ یہ حالت گویا تردد سے مشابہ ہے۔ پہلی کتابوں میں بھی اس قسم کے الفاظ آتے ہیں۔ کہ خدا پچھتایا۔ میرے الہام میں بھی افطر و اصوم اسی رنگ کے الفاظ ہیں ؞ (الحکم ۱۰ جون ۱۹۰۴ء)

تمہارا دشمن کون ہو؟

"چاہیئے۔ کہ نفسانی رنگ میں تیرا کوئی بھی دُشمن نہ ہو۔ اور تیری ہمدردی ہر ایک کے لئے عام ہو۔ مگر جو تیرے خدا کا دشمن، تیرے رسول کا دشمن اور کتاب اللہ کا دشمن ہے۔ وہی تیرا دشمن ہوگا سو تو ایسوں کو بھی دعوت اور دُعا سے محروم نہ رکھ۔ اور چاہیئے۔ کہ تو ان کے اعمال سے دُشمنی رکھے۔ نہ ان کی ذات سے۔ اور کوشش کرے۔ کہ وُہ درست ہو جائیں۔" (کشتی نوح ص۲۷)

دہریت کا قلع قمع

فرمایا۔ اس وقت دُنیا میں خدا تعالےٰ کا وجود ثابت ہو رہا ہے۔ اگرچہ لوگ برائے نام خدا تعالےٰ کے قائل تھے۔ مگر اصل بات یہ ہے۔ کہ ایک قسم کی دہریت پھیل رہی تھی۔ اور خدا تعالےٰ سے بکلی دُور جا پڑے۔ مگر اب وقت آگیا ہے۔ کہ لوگ خدا تعالےٰ کو شناخت کریں۔ خدا تعالےٰ کے اوامر نواہی کو توڑنا اس سے بڑھ کر خیانت کیا ہو گی۔ یہ تو اس کا مقابلہ ہے"

مومنِ کامل اور طاعون

"میں یقین رکھتا ہوں۔ کہ جس مومن کے وجود میں خلق اللہ کا نفع ہو۔ اور اس کی موت شماتت کا باعث ہو۔ وہ کبھی طاعون سے نہیں مرے گا۔ میں جانتا ہوں۔ اور قسم کھا کر کہتا ہوں۔ کہ ابھی تک کوئی ایسا آدمی طاعون سے نہیں مرا۔ جس کو میں پہچانتا ہوں۔ یا وُہ مجھے پہچانتا ہو۔ جو شناخت کا حق ہے۔" (الحکم ۱۰ جون ۱۹۰۴ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ میں نمازوں کی ادائیگی کے متعلق

ضروری ہدایات

اکثر اوقات دیکھنے میں آتا ہے کہ جلسہ سالانہ میں تشریف لانے والے بعض دوست جلسہ گاہ کی گیلریوں میں اپنی جگہ محفوظ کرنے کے لئے نماز کے وقت بھی گیلریوں میں بیٹھے رہتے ہیں اور بیٹھے بیٹھے ہی جماعت کے ساتھ نماز ادا کر لیتے ہیں۔ جہاں تک جنوبی اور شمالی گیلریوں کا سوال ہے۔ اس سے چنداں حرج واقع نہیں ہوتا۔ لیکن جس رنگ میں شرقی اور غربی گیلریوں پر نماز ادا کی جاتی ہے۔ وہ شریعت کے مسنون طریق کے خلاف ہے۔ کیونکہ اس جگہ پر نماز ادا کرنے والے دوست بلا کسی شرعی عذر کے یونہی بیٹھے بیٹھے نماز ادا کرتے ہیں۔ حالانکہ کسی جائز عذر کے بغیر قیام کو ترک کرنا کسی صورت میں درست نہیں سمجھا جا سکتا۔ مغربی گیلری والے دوست اس سے بھی زیادہ غلطی کے مرتکب ہوتے ہیں۔ کیونکہ اکثر صورتوں میں ان کا رُخ قبلے کی طرف قائم نہیں رہتا۔ سو احباب کی اطلاع کے لئے محکمہ افتاء کے مشورے اور رائے کے بعد اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ یہ ہر دو طریق غلط اور خلاف سنت ہیں۔ یعنی بلا کسی شرعی عذر کے قیام اور قبلے کا رخ ترک نہیں کیا جا سکتا پس دوستوں کو چاہیئے۔ کہ محض اس خواہش کی وجہ سے کہ جلسے میں انہیں اچھی جگہ مل جائے۔ اپنی نماز کو خراب نہ کریں۔

اس موقعہ پر ایک اور بات کی طرف توجہ دلانا بھی ضروری ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ بعض اوقات جلسہ سالانہ کے ایام میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ جلسہ کی معروفیت کی وجہ سے نماز جمع کرتے ہیں۔ ایسے موقعوں پر بعض دوست جو پہلی نماز کے ختم ہو جانے کے بعد دوسری نماز میں آکر شامل ہوتے ہیں۔ وہ اسبات کو مدنظر نہیں رکھتے کہ نمازوں کی ادائیگی میں مقررہ ترتیب کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔ مثلاً اگر نماز ظہر اور عصر جمع کی جا رہی ہیں۔ اور کوئی صاحب ایسے وقت میں آکر شامل ہوتے ہیں۔ جب نماز ظہر ختم ہو چکی ہے۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ عصر کی نماز پڑھا رہے ہیں۔ تو ایسے دوست عصر کی نماز میں ہی شریک ہو جاتے ہیں۔ جو درست نہیں صحیح طریق یہ ہے کہ اگر ظہر کی نماز ہو چکی ہو تو آنے والے دوست پہلے علیحدہ طور پر ظہر کی نماز ادا کریں۔ اور پھر امام کے ساتھ عصر کی نماز میں شامل ہوں۔ یہ خیال کرنا کہ خواہ امام عصر کی نماز پڑھا رہا ہے۔ اگر ہم خود ظہر کی نیت کر لیں گے تو ہماری ظہر کی نماز ہو جائے گی درست نہیں۔ کیونکہ مقتدی کی نیت امام کی نیت کے مطابق ہونی ضروری ہے ؛

تیسری بات جس کے متعلق بعض اوقات بعض دوست ناواقفیت کی وجہ سے غلطی کر بیٹھتے ہیں یہ ہے۔ کہ خطبہ جمعہ کے وقت سامعین کو بالکل خاموش ہو کر خطبے کو سننا چاہیئے۔ اور آپس میں کسی قسم کی بات نہیں کرنی چاہیئے۔ حتیٰ کہ اگر کسی کو خاموش کرانے کی ضرورت پیش آئے تو اشارے سے خاموش کرانا چاہیئے نہ کہ بول کر اسی طرح اگر کوئی دوست امام سے اتنی دور بیٹھے ہوں۔ کہ انہیں امام کے خطبے کی آواز نہ پہنچتی ہو۔ تو پھر بھی ان کے لئے خطبے کے وقت میں بولنا جائز نہیں ہے کیونکہ یہ خطبے کے احترام کے خلاف ہے ؛

امید ہے کہ دوست ان جملہ امور کو مدنظر رکھ کر اپنے طریق کو اسلامی طریق کے مطابق بنانے کی کوشش کریں گے ؛

ناظر تعلیم و تربیت قادیان

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روزافزوں ترقی

۲۹ نومبر ۱۹۳۸ء تک بیرون ہند کے بیعت کرنیوالوں کے نام

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے ؛

928	Ismail Sahib Ngeria Africa	950	Selemani Sb Tabora Africa
929	Lawal Sb "	951	Rashidi Sb "
930	Sadique } H. Oshintade } "	952	Muhamadi "
		953	Zura Sahiba "
931	Abusatu "	954	Makuna " "
932	Yunusa Sb "	955	Homiza " "
933	Falali S/o Lawal "	956	Bada Yhiki " "
934	Brikisu Aina "	957	Korekwa " "
935	Osenabi "	958	Hansrani " "
936	Humoni "	959	Kisima " "
937	مسماۃ صاجو صاجہ نیروبی ۔ افریقہ	960	محمد جکارہ صاحب گارت جاوا
938	" حفیظ بیگم صاحبہ "	961	فضیل صاحب " "
939	Soegeng Sahib Garoet Java.	962	مادی صاحب " "
		963	سودنا صاحب " "
940	R. Ngt Samforing Sahibah Java	964	Nji Tijah Sahib Garoet Java
941	Soekardi Sb "	965	Noeria Sb "
942	Kartine Sahibah "	966	وزی صاحب گارت جاوا
943	Horace Lawis Sayce London.	967	Ahmad Sb Java
		968	Madsarri " "
944	Nasibu Sahib Tabora Africa	969	Madlapi " "
		970	Moh Tdjrai " "
945	Marjan Sb "	971	Mad Fahim " "
946	Hasani " "	972	Komara " "
947	Bakari " "	973	Oemar " "
948	Jumaa " "	974	Nafiah Sahiba "
949	Umari " "	975	R. Tlaje Fatimah "

مجلس خدام الاحمدیہ کا پہلا سالانہ اجتماع

مورخہ ۲۵ دسمبر ۱۹۳۸ء بروز اتوار بعد نماز ظہر ۲½ بجے مسجد نور میں منعقد ہوگا۔ جس میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز انشاء اللہ تقریر فرمائیں گے۔ خاکسار خلیل احمد ناصر سکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ قادیان

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۳۰ شوال سنہ ۱۳۵۷ھ

"احسان" کی طرف سے حکومت پنجاب کے خلاف جذبۂ منافرت پیدا کرنے کی سعی نامسعود

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار "احسان" کی ایک عرصہ کی فتنہ خیزیوں اور منافرت انگیزیوں سے درگزر کرتے ہوئے حکومت پنجاب نے حال میں اسے جو تھوڑی سی چشم نمائی کی ہے۔ اس کی وجہ سے وُہ بے حد بوکھلا گیا ہے۔ اور حکومت کے خلاف عام مسلمانوں میں جذبہ نفرت وحقارت پیدا کرنے پر کھلم کھلا اُتر آیا ہے۔ اگرچہ اس نے اس شورو شر کے دوران میں یہ ادعا بھی کیا ہے کہ "حکومت کی مرزائیت نوازی طشت از بام ہوگئی"۔ "وزارت پنجاب کی مرزائیت نوازی عالم آشکار ہوگئی"۔ لیکن در اصل اسے ایک ضمنی حربہ قرار دیا ہے۔ اور سارا زور ایسے امور پر صرف کیا ہے جن کے ذریعہ عوام میں حکومت کے خلاف عام بددلی پیدا کرنا اس کے پیش نظر ہے۔ چنانچہ جہاں اس نے ضمانت طلبی کے موجبات یہ بیان کئے ہیں۔ کہ:-

(۱) "مسلم لیگ کے ترجمان پر وزارت پنجاب کا پہلا وار" (۲) "سرکاری مدارس میں قرآن پاک کی تعلیم اور آبیانہ میں معافی کے مطالبہ کا انجام" (۳) "مذہبی تعلیم اور آبیانہ میں معافی کی حمایت کی سزا" (۴) "زمیندار حکومت کو زمینداروں کی امداد کے مشورے دینے کا صلہ" د

وہاں ان کی تشریح یوں کی ہے کہ

(۱) "۲ ½ ہزار کی اس ضمانت طلبی کا یہ مطلب سمجھا جا رہا ہے۔ کہ حکومت پنجاب مسلم لیگ کے اس ترجمان (احسان) کو وسائل حیاتیہ سے محروم کرنے کا تہیہ کر چکی ہے۔ حکومت کے اس غیظ و غضب کی اصلی وجہ یہ نظر آتی ہے۔ کہ روزنامہ احسان نے سرکاری مدارس میں قرآن پاک کی تعلیم اور آبیانہ میں معتدبہ معافی دینے کے مطالبہ کی حمایت کی تھی۔ اور حکومت کے ارباب بست و کشاد سے بعد عجز التماس کی تھی۔ کہ فلاح وبہبود کے اہم امور کو سر انجام دے کر ملت پنجاب کو مطمئن کرنے کی کوشش کرے۔ حکومت نے مخلصانہ مشورہ پر عمل کرنے کی بجائے احسان کو مالی مشکلات میں مبتلا کر کے اس کی نکتہ چینیوں کو ختم کرنے کی کوشش کی ہے"۔

(۲) "یہ ضمانت بظاہر لا الی ھوٗلاء ولا الی ھوٗلاء کے صدقے میں ضبط کی گئی ہے۔ لیکن واقعہ یہ ہے کہ حکومت کی جابرانہ حکمت عملی اس رندانہ جسارت کو پسند نہیں کر سکی۔ کہ اس کے ندیمی جلبوں کی تعریف کرنے والا "احسان" اس کی تعلیمی حکمت عملی پر تنقید کرے۔ یا آبیانہ کی معافی کے مطالبہ کی تائید کر کے پنجاب کے پریشان حال اور فاقہ مست زمینداروں کی حمائت پر آمادہ ہوجائے۔ ہمیں اس بات پر حیرت ہے۔ کہ وزارت پنجاب اپنی لغزشوں کے اخفا کے لئے اس نوع کے اوچھے ہتھیاروں پر اُتر آئی ہے"۔

پھر لکھا ہے:-

"بہر کیف حالات کے سیاق وسباق کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمارا یہ قیاس یقین میں تبدیل ہوجاتا ہے۔ کہ وزارت پنجاب کے جذبہ انتقام کے یہ شعلے صرف اس لئے بلند ہوئے ہیں۔ کہ وزارت کو ہماری حق گوئی دیانتدارانہ تنقید۔ اور زمینداران پنجاب کی ترجمانی سخت ناگوار گزری ہے۔ اور وہ اس چیز کو قطعاً برداشت نہیں کر سکتی۔ کہ کوئی اخبار اپنے فرائض منصبی کو دیانتداری کے ساتھ انجام دینے کی جرات کرے"۔

اور آخر میں "وزارت کی خدمت میں گزارش" کی ہے کہ "وزارت یا تو اپنی اصلاح کرے اور اگر وہ بوجوہ اس باب میں اپنے آپ کو عاجز محسوس کر رہی ہے تو ایسے لوگوں کے لئے جگہ خالی کردے جو پبلک کے مفاد اور حقوق وواجبات کی بدرجہ احسن حفاظت کر سکیں"۔

ظاہر ہے کہ وہ "احسان" جو اپنے آپ کو اتنے بلند وبالا مقام پر سمجھتا ہے۔ کہ یا تو وزارت پنجاب ہر حالت میں اس کے اشاروں پر چلے۔ اس کی ہر بات کو اپنے لئے نہ ٹلنے والا حکم سمجھے۔ اور بلاچون وچرا اس کے احکام کی فوری تعمیل کرے۔ ورنہ ایسے لوگوں کے لئے جگہ خالی کردے۔ جنہیں "احسان" پبلک کے مفاد اور حقوق اور واجبات کی بدرجۂ احسن حفاظت کرنے کی سند عطا کرے۔ وہ اپنے آپکو حکومت پنجاب کے کسی ضابطہ اور قانون کا کیونکر پابند قرار دے سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اس نے بے تحاشا حکومت پر ایسے الزامات عائد کرنے شروع کر دیئے ہیں۔ جن کے بے سروپا ہونے کا پورا پورا علم تو حکومت کو ہی ہو سکتا ہے۔ البتہ ہر عقل وسمجھ رکھنے والا انسان ان کے متعلق یہ ضرور کہہ سکتا ہے۔ کہ اس قسم کا بیہودہ پروپیگنڈا موجودہ حکومت کے خلاف جذبۂ نفرت وحقارت پیدا کرنے کا موجب بن سکتا ہے۔ اور حکومت کے لئے ضروری ہے جہاں اس کی پُرزور تردید کرے۔ وہاں ان الزامات کی بنا پر "احسان" کو بھی بتائے کہ قانون ایک جرم کے مواخذہ پر دوسرے جرم کے ارتکاب کی اجازت نہیں دیتا۔ بلکہ مزید گرفت میں لے آتا ہے۔ حکومت پنجاب نے "احسان" سے اس لئے ضمانت طلب کی ہے۔ کہ اس نے دیدہ دانستہ قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے امن عامہ کو خطرہ میں ڈالنے کی کوشش کی۔ اور حکومت کو مجبور کر دیا کہ عدل وانصاف کی مقتضیات کے قیام کے لئے قانون کو حرکت میں لائے۔ نہ اس لئے کہ اس کے لئے مزید شوریدہ سری اور منافرت انگیزی کا موقعہ پیدا کرے۔ اور اب جبکہ "احسان" نے یہی راہ اختیار کر رکھی ہے۔ اور کھلم کھلا ایسی باتیں کہہ رہا ہے جن کی وجہ سے عوام کے مغالطہ میں پڑ جانے کا خطرہ ہے۔ ضروری ہے کہ اس سے قانون کا احترام کرایا جائے۔

اگرچہ "احسان" یہ ماننے کے لئے تیار نہیں کہ ایک نہایت دل آزار اور فتنہ انگیز نظم اس سے ضمانت طلبی کا موجب ہوئی ہے۔ بلکہ اس کے نزدیک اس کی وجوہات دوسری ہیں جن کا ذکر اس نے نہایت مغالطہ انگیز رنگ میں کیا ہے۔ تاہم اس نے حکومت پر مرزائیت نوازی کا الزام لگاتے ہوئے ذرا شرم محسوس نہیں کی۔ معلوم ہوتا ہے "احسان" جہاں یہ چاہتا ہے کہ حکومت پنجاب اس کی ہر خواہش کو فوراً پورا کرنے کے لئے تیار رہے۔ وہاں وہ اپنا یہ بھی حق سمجھتا ہے کہ جو چاہے کرے۔ کوئی اسے پوچھنے والا نہ ہو۔ وہ کسی پر صریح ظلم وستم کرے۔ کسی کی کھلم کھلا دل آزاری کرے۔ پبلک میں منافرت وحقارت پھیلائے۔ فتنہ وفساد برپا کرے۔ مگر کوئی اسے نہ ٹوکے۔ ورنہ کیا وجہ ہے۔ کہ ایک ستم رسیدہ جماعت کا صرف نام آجانے پر اسے حکومت کے خلاف ایک حربہ کے طور پر استعمال کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اور چاہتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کے متعلق اسے قانون سے بالکل آزاد کر دیا جائے۔ حالانکہ پنجاب میں بسنے والے احمدی بھی حکومت کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نبوّت حضرت مسیح موعودؑ کے متعلّق
جماعت احمدیہ نے اپنے سابقہ عقائد میں کوئی تبدیلی نہیں کی
اخبار ”پیغام صلح“ کی غلط بیانی
(۳)

احباب کو یاد ہوگا کہ ایڈیٹر صاحب پیغام نے لکھا تھا کہ:

”حضرت مسیح موعود کی حیات میں اور حضور کی وفات کے کئی سال بعد تک قادیانی اکابر ختم نبوت کے قائل تھے۔ اور اس زمانہ میں انہیں حضرت مسیح موعود کی طرف دعوئے نبوت منسوب کرنے کی جرأت نہ ہوئی تھی“۔

ایڈیٹر صاحب پیغام کی اس غلط بیانی کے متعلق روزنامہ اخبار الفضل مورخہ ۱۵ و ۲۵ میں مفصل لکھ دیا گیا ہے آج کے مضمون میں ہم یہ بتانا چاہتے ہیں۔ کہ منکرین خلافت کس طرح دھوکا سے کام لے کر حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی اس گفتگو سے جو حضرت مفتی صاحب اور مولانا شبلی کے درمیان نبوت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق ہوئی ناجائز فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

مولانا شبلی سے گفتگو

حضرت امیر المومنین خلیفۂ اول رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں ایک وفد لکھنؤ گیا تھا۔ اس وفد کی مولانا شبلی سے بھی ملاقات ہوئی۔ تو گفتگو کے سلسلہ میں مولوی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت کے متعلق بھی استفسار کیا تو حضرت مفتی صاحب نے فرمایا کہ

”ہمارا عقیدہ اس معاملہ میں دیگر مسلمانوں کی طرح ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین ہیں۔ آپ کے بعد کوئی دوسرا نبی آنے والا نہیں نہ نیا نہ پرانا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ہاں مکالمات الٰہیہ کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ وہ بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طفیل۔ آپ سے فیض یاب ہو کر امت میں ایسے آدمی ہوتے رہے۔ جن کو الہام الٰہی سے مشرف کیا گیا۔ اور آئندہ بھی ہوتے رہیں گے۔ چونکہ حضرت مرزا صاحب بھی الہام الٰہی سے مشرف ہوتے رہے۔ اور الہام الٰہی کے سلسلہ میں آپکو خدا تعالےٰ نے بہت سی آئندہ کی خبریں بطور پیشگوئی کے بتلائی تھیں۔ جو پوری ہوتی رہیں۔ اور اس کو عربی لغت میں نبی کہتے ہیں۔“ (بدر جلد ۹ نمبر ۱۵ و ۲ ص ۵)

حضرت مفتی صاحب کی مندرجہ بالا تحریر سے اہل پیغام نتیجہ نکالتے ہیں۔ کہ آپ حضرت مسیح موعود کو دوسرے اولیائے امت کی طرح مانتے رہے ہیں نہ کہ زمرۂ انبیاء میں شامل سمجھتے رہے ہیں۔ حالانکہ غیر مبایعین کو اچھی طرح علم ہے کہ جب یہ گفتگو اخبار میں شائع ہوئی۔ تو اس کے شائع ہوتے ہی اس پر ایک شور برپا ہوگیا۔ چنانچہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ناکام حریف مولوی ثناء اللہ صاحب نے حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کے ایک مضمون ”الفاظ نبی یا مجدد کا استعمال“ اور حضرت مفتی صاحب اور مولوی شبلی صاحب والی گفتگو کے متعلق اشارہ کرتے ہوئے لکھا کہ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کے مضمون سے تو حضرت اقدس مسیح موعودؑ کی نبوت ثابت ہے۔ اور حضرت مفتی صاحب پر اس نے یہ الزام لگاتے ہوئے کہ انہوں نے مولوی شبلی صاحب کے سامنے یہ ظاہر کیا کہ حضرت مرزا صاحب نبی اور رسول نہیں ہیں۔ لکھا کہ ان دونوں بیانوں میں اختلاف ہے۔ اس پر حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے اخبار بدر میں لکھا کہ

”خاتم النبیین پر ابن خرز جو مولوی سرور شاہ صاحب کے ایک مضمون کا حوالہ دیکر اس اظہار پر اعتراض کرتا ہے۔ جو مولوی شبلی صاحب کے سامنے ان الفاظ میں کیا گیا۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین ہیں۔ آپ کے بعد دوسرا نبی آنے والا کوئی نہیں نہ نیا نہ پرانا حالانکہ دونوں میں کوئی تخالف نہیں واقع میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد نہ تو پچھلے نبیوں میں سے کوئی نبی آنے والا ہے۔ جیسا کہ دوسرے مسلمانوں کا عقیدہ ہے۔ کہ مسیح ابن مریم علیہ السلام پھر بجسدہ العنصری آئیں گے۔ اور نہ کوئی ایسا نبی پیدا ہونے والا ہے جو مستقل نبوت رکھتا ہو بلکہ جو آنے والا ہے وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فیض یافتہ اور ان کے لئے بمنزلہ ظل کے فنا فی الرسول کے مقام پر ہوگا“ (اخبار بدر ۱۶ مارچ ۱۹۱۱ء)

طرح حضرت مفتی صاحب بدر ۲۰ اپریل ۱۹۱۱ء صفحہ ۲ جلد ۱۰ نمبر ۲۲ و ۲۳ میں بالتفصیل روشنی ڈال چکے ہیں۔ چنانچہ لکھتے ہیں۔

”دوسرا امر جس پر ہم نوٹس لینا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ ابن خرز جو لکھتا ہے کہ جو لوگ مولوی شبلی جیسے باخبروں کو بھی دھوکہ دینے کو کہہ دیا کرتے ہیں۔ کہ ہم مرزا صاحب کو رسول نہیں مانتے بلکہ آنحضرت کو خاتم النبیین عام معنوں میں سمجھتے ہیں۔ اس میں ابن خرز جو نے ہماری اس گفتگو کی طرف اشارہ کیا ہے جو لکھنؤ میں ہمارے اور مولوی شبلی صاحب کے درمیان میں ہوئی تھی۔ اور محض افترا پردازی سے اپنے پاس سے یہ لفظ بڑھا دیا ہے۔ کہ ہم مرزا صاحب کو رسول نہیں مانتے۔

جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لاہور میں جناب ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب کے مکان پر اپنی تقریر میں فرمایا تھا کہ

ان لوگوں کے دلوں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہرگز عزت نہیں جو کہتے ہیں کہ عیسےٰ علیہ السلام زندہ آسمان پر موجود ہیں اور وہ افضل الانبیاء مکہ میں مدفون ہے اتنا نہیں سوچتے کہ اگر وہی عیسےٰ آوے تو پھر تو وہ خاتم الانبیاء ہوگیا۔ اگر کوئی کہے کہ تم بھی نبوت کے مدعی ہو۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ میں ویسا نبی نہیں ہوں حضرت عیسےٰ علیہ السلام براہ راست خدا کے نبی تھے۔ اور میری نبوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطہ اور فیوض سے ہے“۔

اس تقریر کو سنکر اخبار عام میں ایک مضمون نکلا تھا کہ مرزا صاحب نے دعوئے نبوت چھوڑ دیا ہے۔ اس پر حضرت صاحب نے ایک مضمون اخبار عام میں چھپوایا تھا۔ (جو حضرت مفتی صاحب نے قریباً سارا ہی نقل کر دیا تھا مگر ہم صرف اس مکتوب کی چند سطریں نقل کرتے ہیں۔ ناقل) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مکتوب اخبار عام کے الفاظ ”میں صرف اس وجہ سے نبی کہلاتا ہوں کہ عربی اور عبرانی زبان میں نبی کے معنی یہ ہیں کہ خدا سے الہام پا کر بکثرت پیشگوئی کرنے والا اور بغیر کثرت کے یہ معنے متحقق نہیں ہو سکتے“ کا حوالہ دے کر جناب مفتی صاحب لکھتے ہیں۔

”یہی بات نبی کے معنوں کے متعلق جو عربی اور عبرانی زبان میں ہے۔ شبلی صاحب کو سمجھائی تھی۔ جو حق بات ہے۔ اس کے اظہار سے ہم رک نہیں سکتے۔ یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ جس کی نبوت کو خدا تعالےٰ نے زبردست نشانوں سے ثابت کر دیا ہے ہم اسکو کہیں وہ نبی نہیں“

ایک اور تحریر

پھر بدر جلد ۱۰ نمبر ۳۲ پرچہ ۸ جون ۱۹۱۱ء میں لکھتے ہیں کہ

”اس بات سے نہ گھبراؤ کہ مسیح موعود کو نبی اور رسول کہا جاتا ہے کیا حضرت عیسےٰ نبی نہ تھے۔ یا رسول نہ تھے۔ پھر وہ جسکو خدا نے بھیجا وہ رسول نہ کہلائیگا تو کیا کہلائیگا۔ اور جو وحی الٰہی سے خبر پا کر پیشگوئیاں کرتا ہے وہ نبی نہ کہلائیگا۔ جسکو حدیث نے نبی کہا وہ نبی نہیں تو پھر کون نبی ہے۔ ہاں اگر کوئی شخص قرآن شریف کا انکار کرے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت سے انکار کرے اور کہے کہ براہ راست خدا کے پاس پہونچ گیا اور نبی بن گیا وہ جھوٹا ہے“۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مندرجہ بالا حوالہ جات سے واضح ہوتا ہے۔ کہ جب حضرت مفتی صاحب کی گفتگو کے خلاف شور برپا ہوگیا تو حضرت مفتی صاحب نے اُسی وقت اپنے قلم سے جواب لکھ کر بدر میں شائع کرکے اس وہم کا ازالہ فرما دیا۔ تو اب منکرین خلافت کا حضرت مفتی صاحب کے اس وقت کے جوابات کو نظر انداز کرکے پھر بار بار وُہی اعتراض پیش کرتے جانا کہاں کی دیانت داری ہے:۔

مولوی محمد علی صاحب کا استدلال

مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبائعین نے حضرت مفتی صاحب اور مولوی شبلی صاحب کی گفتگو کو درج کرکے لکھا ہے:۔ کہ

"معلوم ہؤا۔ اس وقت تک خاتم النبیین کے یہ معنی کہ آئندہ نبی آپ کی مہر سے بنا کریں گے۔ تراشے نہ گئے تھے۔ بلکہ اس کے یہ معنی کئے جاتے تھے۔ کہ نبوت آپ پر ختم ہو گئی۔ اور صرف اصطلاح لغوی میں حضرت صاحب پر نبی کا لفظ استعمال کرتے تھے۔ یعنی اس معنی سے کہ آپ پیشگوئی کرنے والے ہیں جس معنے میں دوسرے محدثین پر بھی اس لفظ کا استعمال جائز ہے۔ کیونکہ پیشگوئیاں وُہ بھی کرتے تھے"۔ (رسالہ مسیح موعود اور ختم نبوت مصنفہ امیر پیغام ص ۱۹)

مولوی محمد علی صاحب نے غلط بیانی سے کام لیتے ہُوئے پبلک کو مغالطہ دینا چاہا ہے۔ انہیں اچھی طرح معلوم ہے۔ کہ حضرت مفتی صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت کو محدثین والی نبوت قرار نہیں دیتے رہے۔ اگر مولوی صاحب کو نسیان ہوگیا ہو۔ تو میں انہیں بتائے دیتا ہوں۔ کہ حضرت مفتی صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو زمرہ انبیاء میں شمار کرتے رہے ہیں۔ چنانچہ حضور کی زندگی میں ہی تحریر کرتے ہیں:۔

"تیرہ سو سال کے بعد ایک نبی کا چہرہ نظر آیا ہے"۔

(بدر ۹ر جنوری ۱۹۰۸ء)

پھر ایک اور حوالہ میں آپ لوگوں کے سامنے رکھتا ہوں۔ جو کہ شبلی والی گفتگو سے ایک سال پہلے کا ہے اس میں حضرت مفتی صاحب فرماتے ہیں:۔

"اور نبیوں کے لئے تو صرف یہ بات منوانے کی ہوتی تھی۔ کہ میں نبی ہوں۔ مگر تیرے لئے دو مشکلات ہیں۔ اول تو یہ کہ کوئی نبی آسکتا ہے دوسرے یہ کہ میں نبی ہوں۔ آخر تو نے چار لاکھ انسان کے جزوِ ایمان میں یہ بات داخل کر دی"۔

(بدر جلد ۸ - ص ۳)

ان حوالہ جات سے روزِ روشن کی طرح حضرت مفتی صاحب کا عقیدہ در بارہ نبوت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام عیاں ہے۔

اب غیر مبائعین دیانتداری سے بتائیں۔ کہ ان کا یہ لکھنا۔ کہ

"صرف اصطلاح لغوی میں حضرت صاحب پر نبی کا لفظ استعمال کرتے تھے۔ یعنی اس معنی سے کہ آپ پیشگوئی کرنے والے تھے۔ جس معنی میں دوسرے محدثین پر بھی اسی لفظ کا استعمال جائز ہے"۔

کہاں تک درست ہے۔ کیا تیرہ سو سال میں صرف ایک ہی محدث گزرا ہے؟ اور کیا محدثین کے لئے لوگوں سے منوانے کے لئے یہ مشکلات ہؤا کرتی ہیں۔ کہ

(۱) "اول تو یہ کہ کوئی نبی آسکتا ہے:۔

(۲) دُوسرے یہ کہ وُہ نبی ہیں:۔

پھر امیر غیر مبائعین کا یہ تحریر کرنا کہ "اس وقت تک (یعنی جس وقت حضرت مفتی صاحب کی مولوی شبلی صاحب سے گفتگو ہُوئی) خاتم النبیین کے یہ معنی کہ آئندہ نبی آپ کی مُہر سے بنا کریں گے۔ تراشے نہیں گئے تھے۔ بلکہ اس کے یہ معنی کئے جاتے تھے کہ نبوت آپ پر ختم ہو گئی"۔ بالبداہت غلط ہے:۔

حضرت مفتی صاحب کی تحریرات سے تو اظہر من الشمس ہے۔ کہ وُہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی میں بھی۔ اور حضور کی وفات کے بعد بھی حضور علیہ السلام کی نبوت کے ہی قائل تھے:۔

نامعقول عُذر

باقی رہا۔ مولوی محمد علی صاحب کا یہ عذرِ لنگ کہ خاتم النبیین کے اس وقت یہ معنی نہیں تراشے گئے تھے۔ کہ آئندہ آپ کی مہر سے نبی بنا کریں گے۔ اس کا جواب میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریر سے دیتا ہوں۔ چنانچہ حضور علیہ السلام اپنی کتاب چشمۂ مسیحی میں خاتم النبیین والی آیت کی تفسیر کرتے ہُوئے فرماتے ہیں۔ کہ:۔

"آپ نبیوں کے لئے مُہر ٹھہرائے گئے ہیں۔ یعنی آئندہ کوئی نبوت کا کمال بجز آپ کی پیروی کی مہر کے کسی کو حاصل نہیں ہوگا"۔

(ص ۴۶۔ ایڈیشن دوم)

پھر فرماتے ہیں:۔

"رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ختم نبوت کا راز ہمارے مخالفین نے ہرگز نہیں سمجھا۔ جس طرح وُہ ختم نبوت مانتے ہیں۔ اس طرح پر وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو معاذ اللہ ابتر قرار دیتے ہیں قرآن شریف میں آیا ہے۔ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ...... مطلب یہ کہ آئندہ جو نبوت یا رسالت

ہوگی۔ وُہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مُہر سے ہوگی"۔ (الحکم ص ۴۲۔ جلد ۶)

ان حوالہ جات سے صاف عیاں ہے کہ یہ منکرین خلافت کی غلط بیانیاں ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام خود فرماتے ہیں۔ کہ خاتم النبیین کے یہ معنی ہیں۔ کہ آئندہ نبی آپ کی مہر سے بنا کریں گے۔ اور یہی حضرت مفتی صاحب و دیگر صحابہ حضرت مسیح موعودؑ کا عقیدہ ہے:۔

پس اے منکرین خلافت اخبار "بدر" کے فائل پڑھ کر دیکھ لو۔ کہ حضرت مفتی صاحب کس جرأت کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نبی مانتے رہے ہیں۔ بالخصوص حضور علیہ السلام کی موجودگی میں بھی اور آپکی وفات کے بعد بھی۔ اس گفتگو سے پہلے بھی۔ اور اس کے بعد کئی مضامین میں اپنے اس عقیدہ کا اظہار فرماتے رہے ہیں۔ حوالہ جات درج ہو چکے ہیں۔ پڑھ کر غور کریں۔ کہ آپ کا پاؤں کدھر جا رہا ہے:۔ خاکسار عنایت اللہ سیکرٹری تالیف و تصنیف راولپنڈی

342

ضروری اعلان

ختم شدہ رسید بکیں جو جماعتوں میں پڑی ہیں یا سنہ رواں کی رسید بکیں چھوڑ کر (جن کی لوگوں کے چندہ کا حساب دیکھنے کیلئے ضرورت ہوگی) باقی تمام رسید بکیں عہدہ داران جماعت مقامی بیت المال میں داخل دفتر کرانے کی غرض سے جلسہ سالانہ پر اپنے ہمراہ لیتے آئیں۔ جو رسید بکیں داخل دفتر کرانے کیلئے لائی جائیں ان کو پریذیڈنٹ یا آڈیٹر صاحبان جماعت مقامی روزنامچہ اور کھاتہ کے ساتھ پڑتال کر لیں۔ تا ایسا نہ ہو۔ کہ کسی رسید بک کا کوئی حصہ [illegible]

نئی جوانی

تندرستی جوانی عزت اور دولت

کا سیدھا راستہ دکھاتی ہے

لاکھوں اس کتاب کو پڑھ کر فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ آپ بھی ایک کارڈ لکھ کر مفت منگائیے:۔

ملنے کا پتہ:۔ اے شیر اینڈ کمپنی ریلوے روڈ جالندھر شہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صحابیات حضرت مسیح موعود علیہ السلام توجہ فرمائیں

مجھے افسوس کے ساتھ اس امر کا اظہار کرنا پڑا ہے۔ کہ جہاں حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ کرام کا بیشتر حصہ اپنی روایات لکھ کر دفتر ہذا میں ارسال کر چکا ہے اور بقیہ اصحاب اپنی روایات نوٹ کر رہے ہیں۔ وہاں صحابیات حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس طرف بہت کم توجہ کی ہے۔ غالباً صرف چند ہی عورتیں ہوں گی۔ جنہوں نے اس کام کی اہمیت کو سمجھ کر اپنی روایات لکھ کر یا لکھوا کر دفتر ہذا میں ارسال کی ہیں۔ حالانکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اسوۂ حسنہ کو بذریعہ روایات محفوظ کرنے کی ذمہ داری جیسے مردوں پر عائد ہوتی ہے۔ ویسے ہی عورتوں پر بھی عائد ہوتی ہے۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی احادیث کو پڑھ کر دیکھ لو۔ بعض عورتوں کی روایات بعض ایسے اہم مسائل پر حاوی ہیں۔ کہ اگر ان کو نظر انداز کر دیا جائے۔ تو دینی مسائل کے ایک ضروری اور نہائت ہی مفید حصہ کی کمی محسوس ہونے لگے گی۔

گو یہ صحیح ہے کہ عورتوں کو اپنی زندگی کے محدود دائرہ کی وجہ سے مردوں کی نسبت حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اخلاق کریمہ کو دیکھنے کا کم موقعہ ملا ہوگا۔ لیکن پھر بھی جہاں تک میں سمجھتا ہوں شائد ہی کوئی ایسی عورت ہوگی۔ جس کو حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مبارک زمانہ ملا ہو۔ اور پھر اسے اس زمانہ کی کوئی مبارک بات یاد نہ ہو۔ چنانچہ جن چند عورتوں نے اپنی روایات لکھ کر یا لکھوا کر ارسال کی ہیں۔ گو وُہ حضرت اقدس کے زمانہ میں کم عمر تھیں۔ مگر انہوں نے گھریلو زندگی کی بعض اہم باتیں لکھی ہیں۔ اور ابھی تو اللہ تعالےٰ کے فضل وکرم سے ایسی صحابیات بھی زندہ موجود ہیں۔ کہ جو حضور کے زمانہ میں کافی سمجھدار بلکہ بعض اہلی زندگی بھی بسر کر رہی تھیں۔ پس ایسی تمام صحابیات کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے۔ کہ اگر وہ خود تعلیم یافتہ ہیں تو اپنے ہاتھ سے ورنہ دوسروں سے لکھوا کر اپنی روایات دفتر ہذا میں ارسال فرما دیں۔ اگر کسی صحابیہ کو ایک روائت ہی یاد ہو تو اسے بھی معمولی نہیں سمجھنا چاہئیے بلکہ نوٹ کر کے دفتر کو بھیج دینا چاہئیے۔

میں امید کرتا ہوں کہ اب جبکہ جلسہ سالانہ بالکل قریب آگیا ہے اور خدا تعالےٰ کے فضل وکرم سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دیکھنے والے مردوں اور عورتوں کا ایک کافی حصہ اس میں شریک ہونے کے لئے دارالامان تشریف لائے گا۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی روایات بھی لکھ کر ساتھ لائیگا۔ اور دفتر ہذا کے سپرد کر کے عند اللہ ماجور ہوگا۔

قادیان میں بھی خدا تعالےٰ کے فضل وکرم سے کافی صحابیات ایسی ہیں جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مبارک ایام کی پاک اور روح پرور باتیں یاد ہوں گی۔ ان کی خدمت میں بھی درخواست کی جاتی ہے کہ وُہ بھی جلد از جلد اپنی روایات دفتر ہذا میں ارسال فرما دیں۔

نوٹ۔ دفتر ہذا انشاء اللہ روزانہ دس بجے سے لیکر بارہ بجے صبح تک کھلا رہے گا۔ اور بعد میں کارکن صیغہ ہذا صحابہ کرام سے مل کر روایات قلمبند کریگا۔

نظارت تالیف وتصنیف قادیان

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک صحابی کا انتقال

گولیکی ضلع گجرات میں بابا احمد یار صاحب زمیندار ۷۰-۷۲ سالہ صحابی ۱۹ دسمبر یوم الجمعہ چل بسے۔ اللھم اغفر لہ واکرم نزلہ۔ احمد یار صاحب ایام جوانی سے دینداری کا شوق رکھتے تھے۔ چنانچہ ابھی احمدیت کا کوئی چرچا نہ تھا۔ کہ یہ گجرات نماز جمعہ پڑھنے بالالتزام جایا کرتے۔ حنفیوں کے نزدیک دیہات میں جمعہ نہیں ہوتا اس لئے یہ ۲۲ میل پیدل سفر کر کے گجرات آتے جاتے۔ میرے خیال میں ایسی ہی نیکیوں کا نتیجہ تھا کہ انہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت نصیب ہوئی۔ یہ اوائل میں شائد اب بھی عموماً گاؤں سے باہر اپنی زمین میں دریا کے کنارے اپنے ڈیرہ پر رہا کرتے۔ اور کہا کرتے اچھا ہے نہ کوئی جھگڑا نہ بدگوئی تنہائی میں یاد خدا میں خوب مزا آتا ہے۔ اب تو دریا چناب پیچھے ہٹ گیا۔ اور نقشہ بدل گیا۔ پہلے ڈیرہ کے ساتھ بہتا تھا۔ یہ تہجد خواں پکے نمازی اور نہائت حلیم مزاج شریفانہ زندگی بسر کرتے۔ اور قادیان بھی جلسہ وغیرہ پر آتے تھے۔ چندوں وغیرہ میں باقاعدہ اپنی مقدرت کے مطابق حصہ لیتے۔ جمعہ۔ جماعت میں شمولیت بہ اہتمام رکھتے ان کا فرزند شیخ محمد بھی مخلص احمدی ہے۔ خدا تعالےٰ پسماندوں کو بخیر وعافیت دین قیم پر قائم رکھے۔

اکمل عفا اللہ عنہ

نیشنل لیگ کور کے والنٹیروں کو اطلاع

تمام بیرونی والنٹیر کورز کو بذریعہ آرڈر ہذا اطلاع کیا جاتا ہے۔ کہ جلسہ سالانہ پر ان کی خدمات کی ضرورت ہے۔ لہذا تمام عہدہ داران کور اپنے ہاں کی کور کی فہرستیں تیار کر کے جلد از جلد ذیل کے پتہ پر ارسال کریں۔ اور قادیان پہونچتے ہی اپنی آمد سے اطلاع دیں۔ تاکہ ان کو ضروری احکام دیئے جاسکیں۔

سالار جیش قادیان

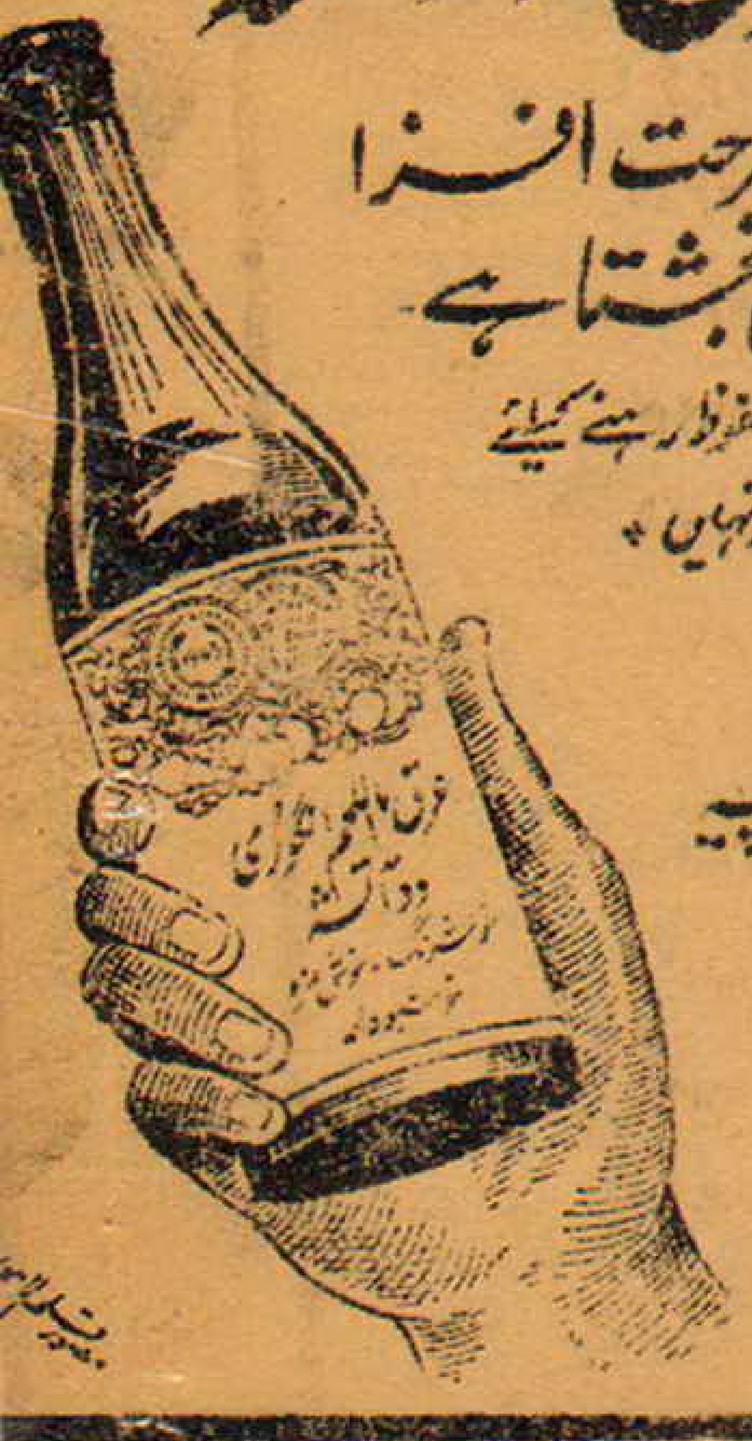

عرق ماء اللحم انگوری دوآتشہ

مفرح - مولد ومصفی خون - فرحت افزا
کمزوری ناطاقتی دُور کر کے صحت کامل بخشتا ہے

صحت برقرار رکھنے۔ طاقت بڑھانے اور سردی سے محفوظ رہنے کیلئے خاص چیز ہے۔ انگریزی دواؤں کی مانند بدمزہ اور بدبودار نہیں

غذا کی غذا - دوا کی دوا

قیمت فی بوتل (۲۰ خوراک) دو روپیہ - درجن بوتل بیس روپیہ
دو بوتل سے کم باہر روانہ نہیں کیا جاتا

اسناد وسادگی موجود ہیں مفصل حالات جاننے کیلئے رسالہ سردی کا توڑ مفت طلب کیجئے

نصف صدی سے متواتر تیار کرنیوالے

دواخانہ ڈاکٹر حکیم حاجی غلام نبی زبدۃ الحکماء موچی دروازہ شاہی ضیاء بانہ لاہور

خریداران الفضل جنکے نام وی پی ہونگے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جن خریداران الفضل کا چندہ ۲۱ دسمبر ۱۹۳۸ء سے ۲۰ جنوری ۱۹۳۹ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ یا جن خریداروں نے گزشتہ ماہ وی پی رکوا دیئے تھے۔ ان کے اسماء گرامی ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ وہ ۸ جنوری ۱۹۳۹ء سے قبل اپنی اپنی قیمت بذریعہ دفتر محاسب یا بذریعہ منی آرڈر یا جلسہ سالانہ کے موقع پر دستی ادا فرمائیں۔ جو احباب تاریخ مقررہ سے قبل قیمت نہ ادا فرمائیں گے یا قیمت کی ادائیگی کے متعلق دفتر میں اطلاع نہیں بھجوائیں گے۔ انکے نام ۸ جنوری ۱۹۳۹ء کو وی پی کر دیا جائیگا جس کا وصول کرنا ان کا فرض ہوگا

منیجر

۴۶۶۹ - غلام رسول صاحب
۴۷۱۰ - غلام نبی صاحب
۴۷۴۸ - چوہدری ابوالہاشم خانصاحب
۴۷۹۱ - شیخ عبدالرشید صاحب
۴۸۰۰ - ڈاکٹر عبدالوحید صاحب
۵۰۴۹ - شریف احمد صاحب
۵۳۰۶ - عبداللطیف صاحب
۵۳۲۹ - مولوی سعدالدین صاحب
۵۳۵۲ - ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب
۵۴۶۸ - ڈاکٹر محمد جلال الدین صاحب
۵۵۵۷ برکت علی صاحب
۵۵۷۱ - چوہدری بشیر احمد صاحب
۵۶۹۴ مولوی نور محمد صاحب
۵۸۴۹ چوہدری علی بخش صاحب
۶۰۳۴ شیخ عبداللہ غلام احمد صاحب
۶۲۱۱ - عبدالقیوم صاحب
۶۲۵۶ - بیگم نواب محمد علی صاحب
۶۲۰۴ معین الدین محمد اعظم صاحب
۶۲۸۲ - مرزا غلام حیدر صاحب
۶۳۹۸ سیٹھ ابراہیم یوسف صاحب
۶۴۷۲ - اے جی ناصر صاحب
۶۴۸۲ سیٹھ محمد صدیق صاحب
۶۵۹۴ - سید سردار شاہ صاحب
۶۷۴۵ - غلام سرور خانصاحب
۶۷۶۷ بابو احمد اللہ خانصاحب
۶۹۶۳ نذیر حسین صاحب
۷۱۵۰ چوہدری عنایت اللہ
۷۱۵۴ خلیفہ عبدالرحیم صاحب
۷۱۸۳ کریم بخش صاحب
۷۲۴۰ چوہدری سردار احمد صاحب
۷۲۵۳ - بابو خورشید احمد صاحب
۷۲۵۷ ڈاکٹر احمد خانصاحب

۷۲۹۶ - آئی ایم خان صاحب
۷۳۷۴ - چوہدری شاہ محمد صاحب
۷۴۶۱ بابو عبدالغنی صاحب
۷۷۴۵ - ایم ایم سلیم صاحب
۷۷۵۵ خواجہ عبدالغفور صاحب
۷۷۶۸ ڈاکٹر محمد لطیف صاحب
۸۱۷۰ چوہدری ولی داد خانصاحب
۸۱۷۵ ڈاکٹر کریم الدین صاحب
۸۲۲۰ شیر محمد صاحب
۸۲۶۱ میاں مددعلی صاحب
۸۴۱۲ - شیخ رحیم بخش صاحب
۸۴۷۶ - ڈاکٹر فضل کریم صاحب
۸۵۰۹ محمد اکمل صاحب
۸۵۹۵ چوہدری فقیر اللہ صاحب
۸۶۴۷ قادر بخش صاحب
۸۶۷۴ سید محمود شاہ صاحب
۸۵۸۶ - ایچ حیدر صاحب
۸۸۳۹ صوبیدار خوشحال خانصاحب
۸۸۸۱ چوہدری غلام محمد صاحب
۸۸۸۶ فقیر محمد صاحب
۹۱۰۳ ملک عبدالرحیم صاحب
۹۱۲۳ - محمد حسین خانصاحب
۹۱۲۴ بابو عنایت الٰہی صاحب
۹۱۳۶ بابو محمد سعید صاحب
۹۱۵۷ شیخ محمود حسین صاحب
۹۱۷۱ - ای احمد صاحب
۹۱۷۵ - میاں ناصر علی صاحب
۹۲۲۲ غلام رسول صاحب
۹۲۲۶ حاجی محمد صاحب
۹۲۴۰ - سید زمان شاہ صاحب
۹۲۸۸ - سید محمد مسعود صاحب
۹۳۰۹ قمر الدین صاحب

۹۳۳۲ - امام الدین صاحب
۹۳۳۶ چوہدری عبدالحی خانصاحب
۹۳۵۱ شکر الٰہی صاحب
۹۳۹۲ علی حیدر خانصاحب
۹۴۲۲ - عبداللہ خانصاحب
۹۴۵۶ - شیخ محمد عمر صاحب
۹۶۰۱ شیخ اقبال الدین صاحب
۹۶۰۹ - محمود احمد ناصر صاحب
۹۶۶۹ - اللہ رکھا صاحب
۹۷۰۴ محمد صدیق صاحب
۹۷۱۵ خان عبداللہ خان صاحب
۹۷۹۲ شیخ اعجاز احمد صاحب
۹۸۰۸ پریذیڈنٹ احمدیہ میڈیکل
۹۸۲۴ - ایم ایچ مرغوب اللہ صاحب
۹۸۵۶ - رشید محمد خانصاحب
۹۸۶۷ سید عنایت حسین صاحب
۹۸۸۷ - چوہدری فیض احمد صاحب
۹۸۹۳ منشی کرم الدین صاحب
۹۸۹۸ - منشی عبداللہ صاحب
۹۹۶۴ - آئی اے حکیم صاحب
۹۹۷۶ - ڈاکٹر عطر الدین صاحب
۱۰۰۰۵ - چوہدری شیر محمد صاحب
۱۰۰۹۷ پیر محمد زمان شاہ صاحب
۱۰۰۹۹ چوہدری سید علی صاحب
۱۰۱۰۷ ملک محمد شفیع صاحب
۱۰۱۲۵ - چوہدری عبداللہ خانصاحب
۱۰۱۳۱ محمد رمضان احمد صاحب
۱۰۱۴۲ - ملک حسن خانصاحب
۱۰۱۴۸ حیات محمد صاحب
۱۰۰۷۵ ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب
۱۰۱۶۲ - عبدالکریم صاحب

۱۰۱۶۷ منشی گل محمد صاحب
۱۰۱۷۷ - امیر جماعت احمدیہ
۱۰۱۷۸ - ڈاکٹر محمد رمضان صاحب
۱۰۱۸۳ - چوہدری شریف احمد صاحب
۱۰۲۵۵ - واحد بخش صاحب
۱۰۲۹۴ - سید نور حسین شاہ صاحب
۱۰۳۵۱ صوفی ایم بشیر احمد صاحب
۱۰۳۷۰ مولوی صالح محمد صاحب
۱۰۳۷۶ ڈاکٹر مرزا عبدالقیوم صاحب
۱۰۴۰۰ - فضل ربی خانصاحب
۱۰۴۵۹ - آغا محمد بخش صاحب
۱۰۴۶۰ غلام جیلانی خانصاحب
۱۰۴۶۲ لفٹننٹ محمد اسمٰعیل صاحب
۱۰۵۴۱ - ایم رفیع اللہ صاحب
۱۰۵۸۴ - احمد مختار صاحب
۱۰۶۴۵ - افسر انچارج پولیٹیکل
۱۰۶۵۵ محمد حیات صاحب
۱۰۷۲۱ - حافظ سخاوت علی صاحب
۱۰۷۴۱ سیٹھ عبداللطیف صاحب
۱۰۷۷۸ - بابو ولی محمد صاحب
۱۰۸۰۳ - چوہدری محمد یعقوب صاحب
۱۰۸۰۴ - سید ضیاء محمد صاحب
۱۰۹۰۰ - شیخ عطاء اللہ صاحب
۱۰۹۱۴ ماسٹر نواب الدین صاحب
۱۰۹۸۰ - عبدالمجید صاحب
۱۱۱۲۸ - نعمت علی صاحب
۱۱۱۷۴ مولوی فضل الدین صاحب
۱۱۱۸۸ مستری فتح محمد صاحب
۱۱۲۲۴ - خواجہ شمس الدین صاحب
۱۱۲۸۴ - جماعت اٹھوال
۱۱۳۱۶ منشی برکت علی صاحب
۱۱۳۲۱ محمد علی صاحب
۱۱۳۸۰ - میاں محمد یوسف صاحب
۱۱۴۱۹ - حکیم دین محمد صاحب

۱۱۵۱۱ - محمد علی خان صاحب
۱۱۵۱۲ سیٹھ حاجی علی محمد صاحب
۱۱۵۴۵ - شیخ احمد علی صاحب
۱۱۵۷۲ - چوہدری خلیل الرحمٰن صاحب
۱۱۶۲۴ - عبدالحکیم صاحب
۱۱۶۳۲ - ڈاکٹر ایم نسیم صاحب
۱۱۶۳۹ - ڈاکٹر چوہدری محمد طفیل صاحب
۱۱۶۴۱ دلبر حسین صاحب
۱۱۶۴۲ چوہدری غلام رسول صاحب
۱۱۶۶۳ - سید محمد شفیع صاحب
۱۱۶۹۶ - ہری احمدیہ مسجد
۱۱۷۰۴ - اللہ دتہ صاحب
۱۱۷۵۷ چوہدری بدرالدین صاحب
۱۱۷۸۰ - ابوالبشیر رحمت اللہ صاحب
۱۱۷۸۵ - احمد علی صاحب
۱۱۸۲۲ - چوہدری محمد الدین صاحب
۱۱۸۶۸ - میر امان اللہ صاحب
۱۱۸۸۲ قاضی عبدالحق صاحب
۱۲۰۶۴ محمد سلطان احمد صاحب
۱۲۰۷۵ - خانزادہ امیر اللہ صاحب
۱۲۰۸۰ - عزیز حسین صاحب
۱۲۱۰۲ - ڈاکٹر محمد الدین صاحب
۱۲۱۲۱ ڈاکٹر ایم دین احمد صاحب
۱۲۱۵۲ - محمد اسمٰعیل نظام الدین صاحب
۱۲۱۶۴ - مالک رام صاحب
۱۲۱۸۷ - شیخ مبارک اسماعیل صاحب
۱۲۲۰۴ بابو قاسم الدین صاحب
۱۲۲۰۶ خواجہ محمد عثمان صاحب
۱۲۲۱۴ - ایس ایم احمد صاحب
۱۲۲۳۷ - مستری غلام محمد صاحب
۱۲۲۴۹ - چوہدری فتح محمد صاحب
۱۲۲۷۳ - عبدالہادی صاحب
۱۲۲۹۹ - چوہدری علی احمد صاحب
۱۲۳۰۲ - " اللہ دتہ صاحب

۱۲۳۰۵ - بابو گلاب خان صاحب
۱۲۳۰۸ چوہدری اللہ داد خانصاحب
۱۲۳۲۸ - احمدیہ دارالتبلیغ
۱۲۳۳۴ - پیر اکبر علی صاحب
۱۲۳۵۱ - چوہدری فیض احمد صاحب
۱۲۳۵۴ - مینیجر ملک محمد حسین صاحب
۱۲۳۵۶ - عبدالحفیظ صاحب
۱۲۳۶۹ - ملک عطاء اللہ صاحب
۱۲۳۷۸ - ماسٹر محمد فضل الٰہی صاحب
۱۲۳۸۶ - میاں عبدالعزیز صاحب
۱۲۴۶۶ - ڈاکٹر مدار بخش صاحب
۱۲۴۷۸ - سکینہ بی بی صاحبہ
۱۲۴۸۱ - چوہدری راجے خان صاحب
۱۲۴۸۷ - خلیفہ ناصر الدین صاحب
۱۲۵۰۵ - غلام مصطفیٰ صاحب
۱۲۵۲۴ - مرزا محمد صدیق صاحب
۱۲۵۲۹ - چوہدری فتح محمد صاحب
۱۲۵۳۷ - ایم نور الٰہی صاحب
۱۲۵۸۴ - حکیم شاہ نواز صاحب
۱۲۵۸۵ - منشی محمد ابراہیم صاحب
۱۲۵۹۲ - سید محمد شاہ صاحب
۱۲۶۰۵ - مولا بخش صاحب
۱۲۶۱۵ حکیم ملک میر احمد صاحب
۱۲۶۱۸ - شیخ محمد شفیع صاحب
۱۲۶۲۳ - بابو محمد شریف صاحب
۱۲۶۲۷ - استانی حمیدہ بیگم صاحبہ
۱۲۶۲۹ - شیخ محمد احمد صاحب
۱۲۶۳۶ - محمد عطاء الرحمٰن صاحب
۱۲۶۴۳ - چوہدری بشیر احمد صاحب
۱۲۶۵۰ - عبدالمجید صاحب
۱۲۶۵۶ - سید مہدی حسین شاہ صاحب
۱۲۶۷۴ - غلام جیلانی صاحب
۱۲۶۷۸ - ایم اے ڈبلیو خانصاحب
۱۲۶۸۷ - بابو محمد عبداللہ صاحب

حسن نکھار نہایت خوشبودار چہرہ کی چھائیوں کالے داغوں۔ دھبوں مہاسوں کیلوں۔ دیگر چہرہ کی تمام بیماریوں کے لئے مفید ہے شیشی کلاں عہ خورد ۸ر
روزن ٹائن سردی کے موسم میں چہرہ اور جسم پر لگانے کیلئے نہایت خوشبودار چیز ہے خالص بادام روغن سے تیار کی جاتی ہے شیشی ۸ر۔ یونان فارمیسی رجسٹرڈ جالندھر کینٹ پنجاب

لیکورائن پلز (اکسیر سیلان الرحم)
لیکورائن پلز سے سیلان الرحم کی پرانی سے پرانی بیماری چند ہی دنوں میں رفع ہو جاتی ہے۔ قیمت ۶۰ گولی کی شیشی دو روپے ۳۰ گولی کی شیشی عہ
یونان فارمیسی رجسٹرڈ جالندھر کینٹ پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۲۷۲۱ - محمد الدین صاحب
۱۲۷۴۳ سید بہادل شاہ صاحب
۱۲۷۴۴ مولوی محب الرحمٰن صاحب
۱۲۷۴۵ غلام محمد صاحب
۱۲۷۴۶ ماسٹر محمد عبداللہ صاحب
۱۲۷۴۹ راجہ علی محمد صاحب
۱۲۷۵۱ میاں محمد صاحب
۱۲۷۵۹ چوہدری عبدالاحد صاحب
۱۲۷۸۱ خواجہ محمد الدین صاحب
۱۲۷۸۳ مرزا محمد صادق صاحب
۱۲۷۹۰ مخدوم عزیز محمد صاحب
۱۲۷۹۶ ملک محمد سعید صاحب
۱۲۸۰۷ بابو شمس الدین صاحب
۱۲۸۰۸ ملک محمد احمد خان صاحب
۱۲۸۰۹ ڈاکٹر محمد الدین صاحب
۱۲۸۱۸ مرزا منور احمد صاحب
۱۲۸۲۲ حافظ مبین الحق صاحب
۱۲۸۳۱ میر احسان اللہ صاحب
۱۲۸۳۳ میاں عبدالرشید صاحب
۱۲۸۳۹ غلام محمد صاحب
۱۲۸۵۴ بابو برکت اللہ صاحب
۱۲۸۶۶ محمد رشید خان صاحب
۱۲۸۶۷ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب
۱۲۸۷۸ میاں رحمت اللہ صاحب
۱۲۸۸۱ ڈاکٹر معراج الدین صاحب
۱۲۸۹۳ چوہدری رحمت علی صاحب
۱۲۸۹۴ ظفر حسن صاحب
۱۲۹۰۱ شیخ منظور احمد صاحب

۱۲۹۰۳ میاں عباس احمد خان صاحب
۱۲۹۲۶ چوہدری عبداللہ خان صاحب
۱۲۹۳۲ اکبر خان صاحب
۱۲۹۵۷ چوہدری محمد یوسف صاحب
۱۳۰۱۶ قریشی عبدالمجید صاحب
۱۳۰۱۷ سعد اللہ خان صاحب
۱۳۰۳۱ - مولوی نور محمد صاحب
۱۳۰۵۴ ماسٹر اللہ داد صاحب
۱۴۰۲۴ عبدالحفیظ صاحب
۱۴۰۳۰ سید حیدر شاہ صاحب
۱۴۰۴۹ مرزا عبدالحفیظ صاحب
۱۴۰۶۲ بابو عبدالعزیز صاحب
۱۴۰۶۴ مولوی عبدالمنان صاحب
۱۴۰۶۷ محمد عنایت اللہ صاحب
۱۴۰۶۸ چوہدری محمد بوٹا خان صاحب
۱۴۰۸۶ محمد اسلم صاحب
۱۴۰۸۷ مولوی ولی محمد صاحب
۱۴۰۹۶ شیخ محمد ابراہیم صاحب
۱۴۱۱۵ ڈاکٹر سید بشیر احمد صاحب
۱۴۱۱۷ غلام احمد صاحب
۱۴۱۳۵ سکرٹری تبلیغ صاحب
۱۴۱۴۹ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب
۱۴۱۶۱ چوہدری مشتاق احمد صاحب
۱۴۱۶۴ عبدالمجید خان صاحب
۱۴۱۷۸ محمود احمد صاحب ناصر
۱۴۱۹۷ مولوی کرم الٰہی صاحب
۱۴۱۹۹ محمد رفیق صاحب
۱۴۳۰۲ شیخ محمد اسمٰعیل صاحب

۱۴۲۰۷ چوہدری بشیر احمد صاحب
۱۴۲۱۰ محمد عارف صاحب
۱۴۲۱۴ چوہدری محمد شریف صاحب
۱۴۲۱۶ عبدالرحمٰن صاحب
۱۴۲۱۷ چوہدری عزیز الدین صاحب
۱۴۲۱۹ بشیر احمد صاحب
۱۴۲۲۴ شیخ محمد لطیف صاحب
۱۴۲۲۶ محمد عبداللہ صاحب
۱۴۲۲۸ ایم عبدالوحید صاحب
۱۴۲۶۱ ایم فتح محمد احمد صاحب
۱۴۲۷۷ ڈاکٹر فرزند علی صاحب
۱۴۲۷۹ سید ظل الرحمٰن صاحب
۱۴۲۸۰ آئی ملک صاحب
۱۴۲۸۵ چوہدری رحمت خان صاحب
۱۴۲۹۲ مستری چراغ دین صاحب
۱۴۲۹۳ مولوی روشن الدین صاحب
۱۴۳۰۳ چوہدری عبدالرشید صاحب
۱۴۳۱۰ عبدالحکیم صاحب
۱۴۳۳۰ سید محمد فضل الرحمٰن صاحب
۱۴۳۳۹ محمد عباس صاحب
۱۴۳۴۴ مستری محمد رمضان صاحب
۱۴۴۰۲ چوہدری محمد عبداللہ صاحب
۱۴۴۳۳ مولوی چراغ دین صاحب
۱۴۴۴۷ سید محمد ایوب شاہ صاحب
۱۴۴۵۳ سید عبدالرشید صاحب
۱۴۴۶۰ چوہدری نذیر احمد صاحب
۱۴۴۷۱ میاں محمد شفیع صاحب
۱۴۴۷۴ شریف احمد صاحب

۱۴۴۷۷ ماسٹر خیر الدین صاحب
۱۴۴۸۶ ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب
۱۴۴۸۷ شیر محمد صاحب
۱۴۴۸۸ محمد اشرف صاحب
۱۴۴۹۹ مولوی غلام محی الدین صاحب
۱۴۵۲۵ مقبول احمد صاحب
۱۴۵۲۷ ملک صفدر علی صاحب
۱۴۵۲۹ چوہدری ولی محمد صاحب
۱۴۵۳۱ محمد الدین صاحب
۱۴۵۳۵ مولوی محمد عبداللہ صاحب
۱۴۵۴۴ بشیر احمد صاحب
۱۴۵۴۷ محمد یوسف صاحب
۱۴۵۵۱ ماسٹر اشتیاق علی صاحب
۱۴۵۵۲ چوہدری مظفر علی صاحب
۱۴۵۵۴ محمد عبداللہ صاحب اختر
۱۴۵۵۶ کریم بخش صاحب
۱۴۵۶۸ ایس رفیق بھائی صاحب
۱۴۵۶۹ محمد عبدالمالک صاحب
۱۴۵۷۳ سیٹھ عبدالرسول صاحب
۱۴۵۷۴ ثناء اللہ صاحب
۱۴۵۷۶ مولوی محمد صدیق صاحب

۱۴۵۷۸ چوہدری محمد انور صاحب
۱۴۵۷۹ محمد یعقوب صاحب
۱۴۵۸۵ شریف احمد صاحب
۱۴۵۸۷ قریشی مختار احمد صاحب
۱۴۵۸۹ محمد عظمت اللہ خان صاحب
۱۴۵۹۹ خواجہ محمد اسمٰعیل صاحب
۱۴۶۰۱ الطاف حسین صاحب
۱۴۶۰۵ محمد جمیل صاحب
۱۴۶۱۱ چوہدری شاہ نواز صاحب
۱۴۶۲۰ شیخ عبدالغنی صاحب
۱۴۶۲۶ دی مسجد احمدیہ
۱۴۶۲۷ عبدالسلام صاحب
۱۴۶۲۹ لال محمد صاحب
۱۴۶۵۴ سکرٹری انجمن احمدیہ
۱۴۶۵۷ ماسٹر احمد خان صاحب
۱۴۶۵۸ سید نوبہار شاہ صاحب
۱۴۶۶۶ چوہدری بشارت احمد صاحب
۱۴۶۷۳ فضل الدین صاحب
۱۴۶۷۷ ملک غلام محمد صاحب
۱۴۶۸۳ ملک عبدالرحمٰن صاحب
۱۴۶۸۵ چوہدری سردار احمد صاحب

۱۴۶۸۶ ڈاکٹر محمد سعید احمد صاحب
۱۴۶۸۷ محمد زاہد صاحب
۱۴۶۹۴ ڈاکٹر شیخ عبیداللہ صاحب
۱۴۶۹۵ ایس ایم عمر صاحب
۱۴۷۰۰ محمد سعید صاحب
۱۴۷۰۲ حکیم حشمت علی صاحب
۱۴۷۰۶ غلام احمد صاحب
۱۴۷۰۷ محمد عبدالحق صاحب
۱۴۷۱۱ ایم عبدالغنی صاحب
۱۴۷۱۳ کے ڈبلیو گل صاحب
۱۴۷۲۱ سید احمد زمان شاہ صاحب
۱۴۷۲۴ مرزا اکبر علی خان صاحب
۱۴۷۲۵ چوہدری عطاء اللہ صاحب
۱۴۷۲۶ سردار خدا بخش صاحب
۱۴۷۲۹ میر ضیاء اللہ صاحب
۱۴۷۳۳ نظام الدین صاحب
۱۴۷۳۴ چوہدری خوشی محمد صاحب
۱۴۷۳۷ عبدالقیوم صاحب
۱۴۷۴۵ غلام نبی صاحب مسگر
۱۴۷۴۶ منشی غلام محمد صاحب
۱۴۷۵۴ مرزا مظفر احمد صاحب

۱۴۷۷۸ [illegible] اللہ دتہ صاحب ۱۴۷۸۳ [illegible] عطا محمد صاحب ۱۴۷۸۱ چوہدری شریف احمد صاحب ۱۴۷۹۷ عبدالرشید صاحب ۱۴۷۹۳ [illegible] صاحب ۱۴۸۰۰ [illegible]

ایک نہایت مفید اور دلچسپ کتاب تبلیغی نقطہ نگاہ سے

سالانہ جلسہ قادیان ۱۹۳۸ء

اور ان کے بیرون سے آنے والے مہمانوں کیلئے بہترین تحفہ

اور احمدی احباب کے لئے دو نایاب تحفے

مکمل تبلیغی احمدیہ پاکٹ بک نو ترمیم شدہ مصنفہ جناب ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم بی اے ایل ایل بی پلیڈر گجرات - نئی ترمیموں نئے اضافوں اور نئی شان سے طبع کروائی گئی ہے یہ کتاب عرصہ سے نایاب تھی - اہل پیغام - احرار - آریہ - عیسائی محمدیہ پاکٹ بک کو مدنظر رکھنے کے علاوہ ان تمام اعتراضات کے مسکت - مدلل و مفصل جوابات دیئے گئے ہیں - جو اب تک سلسلہ عالیہ پر مخالفین کی طرف سے کئے گئے ہیں - حجم کتاب پہلے سے ڈیوڑھا یعنی قریباً **ایک ہزار صفحہ** سائز $\frac{۲۰}{۱۶}$ × ۲۷ لکھائی - چھپائی - کاغذ عمدہ مجلد سنہرہ پہلے سے قریباً تین صد صفحہ کی زیادتی باوجود ان سب خوبیوں کے قیمت سابقہ یعنی صرف عہ

تحفہ ۲ حالات مجاہد ہنگری تحریک جدید کے مبلغ و مجاہد جس نے ملک ہنگری پولینڈ - زیکوسلواکیہ میں دھوم مچادی اور جو ہر سہ ملکوں میں نو مسلم بنانے کے علاوہ ملک ہنگری میں جماعت پیدا کر کے حال ہی میں واپس تشریف لاتے ہیں یعنی ہمارے مجاہد بھائی مکرم چوہدری حاجی احمد خان صاحب ایاز بی اے ایل ایل بی پلیڈر گذشتہ مجاہد صاحب موصوف نے نہایت محنت و عرق ریزی سے اپنے حالات اپنی ڈائریوں سے جمع کر کے کتابی شکل میں ہمیں شائع کرنے کے لئے عطا فرمائے ہیں اور اس کام میں موصوف کو بہت محنت کرنی پڑی ہے فجزاہم اللہ احسن الجزاء - کتاب کیا ہے ؟ ہر مجاہد کے لئے مشعل ہدایت ہر احمدی کے لئے سچا جوش پیدا کرنے کا عجیب تحفہ - ملک ہنگری کے علمی اور تاریخی دلچسپ حالات - امید ہے کہ کوئی دوست کتاب سے محروم نہیں رہیگا سائز کتاب $\frac{۳۰}{۱۶}$ × ۲۰ لکھائی چھپوائی معقول حجم قریباً ۵۰ صفحہ قیمت صرف ۵ ہر دو کتب جلسہ پر انشاء اللہ تیار رہیں گی۔

مینیجر فرم شیخ الٰہی بخش رحیم بخش احمدیان بکسیلرز پبلشرز اینڈ کمیشن ایجنٹ گجرات پنجاب

اعلان

جنرل سروس کمپنی کے پاس مندرجہ ذیل قطعات قابل فروخت موجود ہیں۔ احباب بذریعہ خط و کتابت یا جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ان کی خرید کر سکتے ہیں

(۱) محلہ دارالرحمت میں بر لب سڑک ایک قطعہ زمین دو کنال گرلز سکول کے بالکل قریب (۲) محلہ دارالشکر غربی میں چار ٹکڑے ایک ایک کنال کے (۳) محلہ دارالشکر غربی کے جانب مشرق کچھ قطعات ایک ایک کنال کے جن میں سے بعض کے دو طرف بیس بیس فٹ کی سڑک اور بعض کے ایک طرف بیس اور دوسری طرف تیس فٹ کی سڑک لگتی ہے - قیمت علی الترتیب -/۲۵۰ کنال و -/۳۵۰ کنال۔

(۴) حضرت میاں بشیر احمد صاحب کی فارم کے جانب شمال بھی عہ کی قیمت کے قطعات (۵) ان کے علاوہ دوسرے محلوں میں بھی بعض قطعات ایسے ہیں - جن کی قیمت کا فیصلہ جگہ پسند آنے پر کیا جا سکتا ہے - (۶) قطعات کے علاوہ بعض مکانات بھی قابل فروخت موجود ہیں - کمپنی مذکور بجلی کے کام کے علاوہ عمارات کی تعمیر کا کام بھی کرتی ہے جو ایک اوورسیر اور ایک سپروائزر کی نگرانی میں کیا جاتا ہے - خواہشمند احباب کمپنی کی خدمت سے فائدہ اٹھائیں۔

مینیجر جنرل سروس کمپنی قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسالہ ریویو اردو کا باتصویر سالانہ نمبر

شاندار علمی مضامین کا مجموعہ

ریویو اُردو جماعت احمدیہ کا وہ قومی ماہوار رسالہ ہے۔ جسے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے مقدس ہاتھوں سے جاری کیا تھا۔ اور جس کے متعلق آپ نے یہ خواہش ظاہر فرمائی تھی۔ کہ اس کے کم از کم دس ہزار خریدار مہیا ہوجائیں۔ حضور کی یہ خواہش پوری کرنے کی ہمیں ابھی تک توفیق نہیں ملی۔ اب حضرت میر محمد اسحاق صاحب مدظلہ العالی نے اسے پورا کرنے کی مہم شروع کی ہے۔ جو خدا کے فضل سے کامیابی حاصل کر رہی ہے۔ اور اگر خدا نے چاہا تو مخلصین جماعت پر حضور ؑ کی اس خواہش کو پورا کرنے کی جو ذمہ واری عائد ہوتی ہے۔ وہ اسے کماحقہٗ ادا کریں گے۔ لیکن ہم نے بھی اس موقع پر اپنا یہ فرض سمجھا کہ رسالہ کو ظاہری و معنوی لحاظ سے ایسا دلکش اور دلچسپ بنائیں کہ احباب کو اس کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ پیدا ہو۔ چنانچہ جن دوستوں کی نظر سے رسالہ ہذا کے گزشتہ چند پرچے گزرے ہیں وہ اس کی ترقی کا بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں۔ اور جن دوستوں کی نظر سے تاحال کوئی پرچہ نہ گزرا ہو وہ اس کا سالانہ نمبر (جو انشاءاللہ جلسہ سالانہ کے موقع پر شائع ہوگا۔) ملاحظہ فرمانے کے بعد فیصلہ کر سکتے ہیں۔ کہ انہیں اپنے اس قومی رسالہ کی خریداری منظور کرنی چاہیئے یا نہیں۔

احباب جماعت کو یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ اس زمانہ میں کسی قوم کے علمی معیار کو جانچنے کا بہترین ذریعہ اس کا قومی رسالہ ہے اور کوئی رسالہ اسوقت تک ترقی نہیں کر سکتا۔ جب تک اس کی اشاعت اس قدر نہ ہو۔ جس سے کم از کم اس کے اخراجات پورے ہو سکیں۔ پس اگر جماعت احمدیہ اپنے رسالہ کو ایسی حالت میں دیکھنا چاہتی ہے۔ کہ اغیار پر بھی اس کی علمی حیثیت کا رعب اور اثر قائم ہو تو ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ وہ رسالہ کی خریداری منظور کرے۔ اور اس کی توسیع اشاعت میں کوشاں ہو۔

344

سالانہ نمبر کے مضامین کی فہرست حسب ذیل ہے

زندہ و تازہ کلام الٰہی کے علامات قرآن مجید میں	از سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز
مجمع الانہار	از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے
دین اور سیاست	از جناب "ذاکر عجمی"
یورپ کی موجودہ مذہبی حالت اور تبلیغ اسلام	از جناب مولانا عبدالرحیم صاحب درد ایم۔ اے
مسٹر جے کرشنا مورتی	از جناب "محمد اسلام" ایم۔ اے
تہذیب انسانی کی تعمیر میں مسلمانوں کا حصہ	از جناب "سالم عربی" ایم۔ اے

ضروری نوٹ:۔ جو دوست کم از کم ایک روپیہ چندہ پیشگی برائے خریداری ادا فرمائیں گے ان کو سالانہ نمبر جو باتصویر اور ایک سو صفحات پر مشتمل ہے مفت دیا جائیگا۔

مینیجر رسالہ ریویو اُردو قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک مبارک خواہش کی تکمیل

(یعنی)

رسالہ ریویو آف ریلیجنز کیلئے دس ہزار خریدار مہیا کرنیکی مہم

مولوی علی محمد صاحب اجمیری نے جب رسالہ ریویو اردو کا چارج لیا۔ اس وقت اس رسالہ کی خریداری دو سو تھی۔ اب ان کے چارج لینے کے بعد سے جو ترقی شروع ہوئی ہے۔ انشاء اللہ اسے قسط وار شائع کیا جاوے گا۔ تاکہ احباب کو معلوم ہوتا رہے کہ اب ہماری نئی مہم کہاں تک کامیاب ہو رہی ہے۔ ذیل میں قسط اول کے طور پر نئے خریداروں کے نام درج کئے جاتے ہیں۔ الحمد للہ کہ میری تحریک ضائع نہیں گئی اور ہر طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس پاک خواہش پر حضور کے مخلص خدام لبیک کہہ رہے ہیں۔ چونکہ پہلے دو سو خریدار موجود تھے۔ اس لئے نئے خریداروں کا نمبر شمار ۲۰۱ سے ہوگا۔

سید محمد اسحٰق

۲۰۱۔ مولوی عبدالاحد صاحب مولوی فاضل ہزاروی قادیان

۲۰۲۔ میاں عبدالمنان صاحب عمر بی اے علی گڑھ

۲۰۳۔ جناب میر محمد اسحٰق صاحب قادیان

۲۰۴۔ مستری غلام رسول صاحب چھینہ

۲۰۵۔ خانصاحب ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب کوئٹہ والے قادیان

۲۰۶۔ شیخ عبدالحمید صاحب محکمہ ہائیڈرو الیکٹرک بجلی

۲۰۷۔ چودھری عنایت الٰہی صاحب گورداسپور

۲۰۸۔ رو فیع الزمان صاحب قادیان

۲۰۹۔ خواجہ غلام نبی صاحب ڈیرہ دون

۲۱۰۔ میاں محمد رمضان صاحب اٹھوال

۲۱۱۔ میاں پیر محمد صاحب تا محمد ابراہیم صاحب تاجران چرم کانپور۔

۲۱۲۔ بابو عبدالرزاق صاحب پرسپور ضلع گونڈہ۔ یوپی

۲۱۳ مرزا عبدالحفیظ صاحب پشاور شہر

۲۱۴۔ سیٹھ ابوبکر یوسف صاحب قادیان

۲۱۵۔ سیدہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ ،،

۲۱۶۔ چودھری عبدالرحیم صاحب محلہ دارالرحمت قادیان

۲۱۷۔ چودھری عبدالمالک صاحب پنشنر تحصیلدار چک نمبر ۱۲۷ ضلع لائل پور

۲۱۸۔ سید عبدالحلیم صاحب احمدی پوری

۲۱۹ ڈاکٹر عطر دین صاحب بمبئی

۲۲۰۔ احمد سنوسی صاحب جاوی طالبعلم قادیان

۲۲۱۔ نواب محمد دین صاحب جودھ پور

۲۲۲۔ چودھری عزیز اللہ صاحب قادیان

۲۲۳۔ ملک عمر علی صاحب ملتان

۲۲۴۔ مسٹر کرامت اللہ صاحب ایم ایس سی پشاور

۲۲۵ قاضی بشیر احمد صاحب خوشنویس قادیان

۲۲۶۔ ملک نادر خان صاحب پنشنر ،،

۲۲۷۔ چودھری محمد شریف صاحب ایڈووکیٹ منٹگمری

۲۲۸۔ بابو نذیر احمد صاحب امیر جماعت دہلی

۲۲۹۔ ابوالاسلام صاحب تیماپور

۲۳۰ مولوی زین العابدین رجب علی صاحب تار شس

۲۳۱۔ میاں علی احمد صاحب لائن مین پاکپٹن

۲۳۲ میاں مہر دین صاحب درزی۔ ڈگری گھسناں ضلع سیالکوٹ

۲۳۳۔ محمد صدیق صاحب کھوکھر غزنی گجرات

۲۳۴ خواجہ عبدالرحمٰن صاحب بارہ مولا کشمیر

۲۳۵ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب امرتسر

۲۳۶ ڈاکٹر محمد دین صاحب امیر جماعت سیالکوٹ

۲۳۷ بابو محمد عبداللہ صاحب کلرک لاہور کینٹ

۲۳۸۔ ملک عزیز احمد صاحب قادیان

۲۳۹۔ میاں نیک عالم صاحب ناگڑیاں ضلع گجرات

۲۴۰ پیر عبدالرحمٰن صاحب ہیڈ ماسٹر مرزا ضلع کیمل پور

۲۴۱۔ ایم ابراہیم صاحب کولمبو

۲۴۲۔ چودھری نذیر احمد صاحب نئی دہلی

۲۴۳۔ گنڈھیلا صاحب کسووال ضلع منٹگمری

۲۴۴۔ بابو محمد اقبال صاحب جالندھر

۲۴۵۔ ڈاکٹر ایم۔ این احمد صاحب ڈیرہ دون

۲۴۶ خلیفہ عبدالرحمٰن صاحب گڑھی کشمیر

۲۴۷۔ سیدہ فضیلت صاحبہ سیالکوٹ شہر

۲۴۸۔ شیخ عبدالرحیم صاحب سجلوال

۲۴۹ صاحبزادہ عبداللطیف صاحب ڈپٹی مردان

۲۵۰۔ کیپٹن محمد عطاء اللہ صاحب

۲۵۱۔ چودھری مبارک احمد صاحب میران شاہ وزیرستان

۲۵۲ خان صاحب ڈاکٹر محمد مطلوب خان صاحب پٹھانکوٹ

۲۵۳ ڈاکٹر محمد انور صاحب پرنولی ضلع میانوالی

۲۵۴۔ مسٹر این۔ ایم خان۔ آئی۔ سی ایس کلکتہ

۲۵۵۔ میاں عطاء اللہ صاحب چک لائل پور

۲۵۶۔ چودھری محمد نقی صاحب نئی دہلی

۲۵۷۔ شیخ عبدالرحمٰن صاحب دیپال پور

۲۵۸۔ عبدالکریم صاحب ٹیلر ماسٹر کوئٹہ

۲۵۹۔ شیخ کریم بخش صاحب کوئٹہ

۲۶۰۔ بابو ناظر حسین صاحب کوئٹہ

۲۶۱۔ سائیں داس صاحب سیالکوٹ کینٹ

۲۶۲۔ فقیر اللہ صاحب چک نمبر ۹۲/۱۲۰ منٹگمری

۲۶۳ رحمت اللہ صاحب خنائی بلوچستان

۲۶۴۔ ملک کرم الٰہی صاحب ایم اے کوئٹہ

۲۶۵۔ ایم۔ اے۔ ایس دھرم رکھیا صاحب اورنگ آباد گیا۔ بہار

۲۶۶۔ ڈپٹی محمد فقیر اللہ صاحب میرٹھ

۲۶۷۔ ڈاکٹر مرزا عبدالقیوم صاحب سماٹرا

۲۶۸ محمد منیر شاہ صاحب کنڈی کوٹل

۲۶۹ شیخ محمد عنایت اللہ صاحب مریدکے

۲۷۰ بابو قاسم دین صاحب سیالکوٹ

۲۷۱۔ کیپٹن۔ جی۔ این صاحب احمدی میر علی وزیرستان

۲۷۲ میر محمد بخش صاحب امیر جماعت گوجرانوالہ

۲۷۳ ڈاکٹر ظفر حسن صاحب بکلوہ

۲۷۴۔ پیر عبدالقدوس صاحب سرسہ

۲۷۵۔ چودھری سلطان علی صاحب ڈیرہ غازیخان

۲۷۶۔ چودھری غلام احمد صاحب گوگیرہ

۲۷۷۔ مولوی احسان الحق صاحب مونگھیر

۲۷۸ سیدہ امۃ العزیز صاحبہ قادیان

۲۷۹۔ والدہ سردار امیر محمد خان صاحب کوٹ قیصرانی۔

۲۸۰ سلطان محمود احمد صاحب کوئٹہ

۲۸۱۔ بابو عبدالواحد صاحب انبالہ کینٹ

۲۸۲ عبدالحق صاحب پاکپٹن

۲۸۳ حاجی رحمت اللہ صاحب راہوں

۲۸۴۔ مولوی نور محمد صاحب غازی گھاٹ

۲۸۵۔ بشیر احمد صاحب چغتائی ٹاٹانگر

۲۸۶ ملک چودھری خانصاحب کلرکہار جہلم

۲۸۷۔ شیر محمد صاحب سیرم بان بلایا

۲۸۸ چودھری غلام رسول صاحب ٹھیکیدار قادیان

۲۸۹۔ میاں ناصر علی صاحب جھنگ

۲۹۰۔ صوبیدار شیر محمد صاحب چک لالہ

۲۹۱ قاری غلام مجتبیٰ صاحب قادیان

۲۹۲۔ مرزا عبدالرحمٰن صاحب نئی دہلی

۲۹۳ سردار بشیر احمد صاحب اوورسیر امرتسر

۲۹۴ چودھری فضل الٰہی صاحب دیپال پور

۲۹۵ قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے لاہور

۲۹۶۔ ڈاکٹر محمد جلال الدین صاحب نئی دہلی

۲۹۷۔ چودھری اعظم علی صاحب سب جج زیرہ

۲۹۸۔ حافظ عبدالسلام صاحب نئی دہلی

۲۹۹ مولوی عبدالمجید صاحب جلال پور ضلع شاہ پور

۳۰۰ ملک عبدالحفیظ صاحب نیرنگ کاٹھیاواڑ

۳۰۱۔ انوار احمد ملک صاحب پٹنہ

۳۰۲ چودھری فضل الٰہی صاحب امیر جماعت کھاریاں

۳۰۳ ایم نور محمد صاحب انسپکٹر پولیس کھڑک پور

۳۰۴ سید بشیر احمد شاہ صاحب ایم۔ اے کھاریاں

۳۰۵۔ میاں نبی بخش صاحب عینو باجوہ سیالکوٹ۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان میں نہایت باموقعہ سکنی اراضیات

قیمت کا فیصلہ اقساط پر بھی ہو سکتا ہے

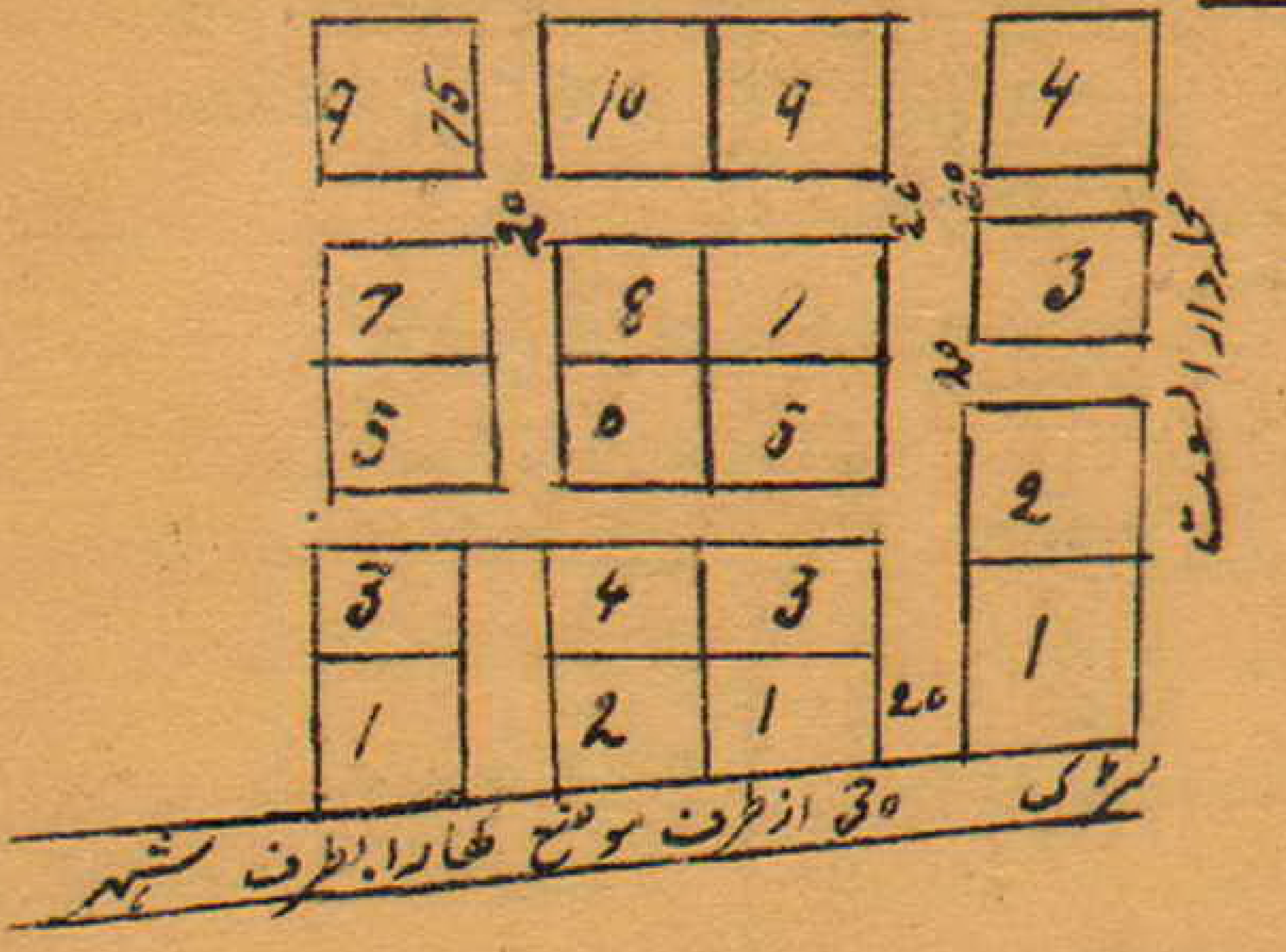

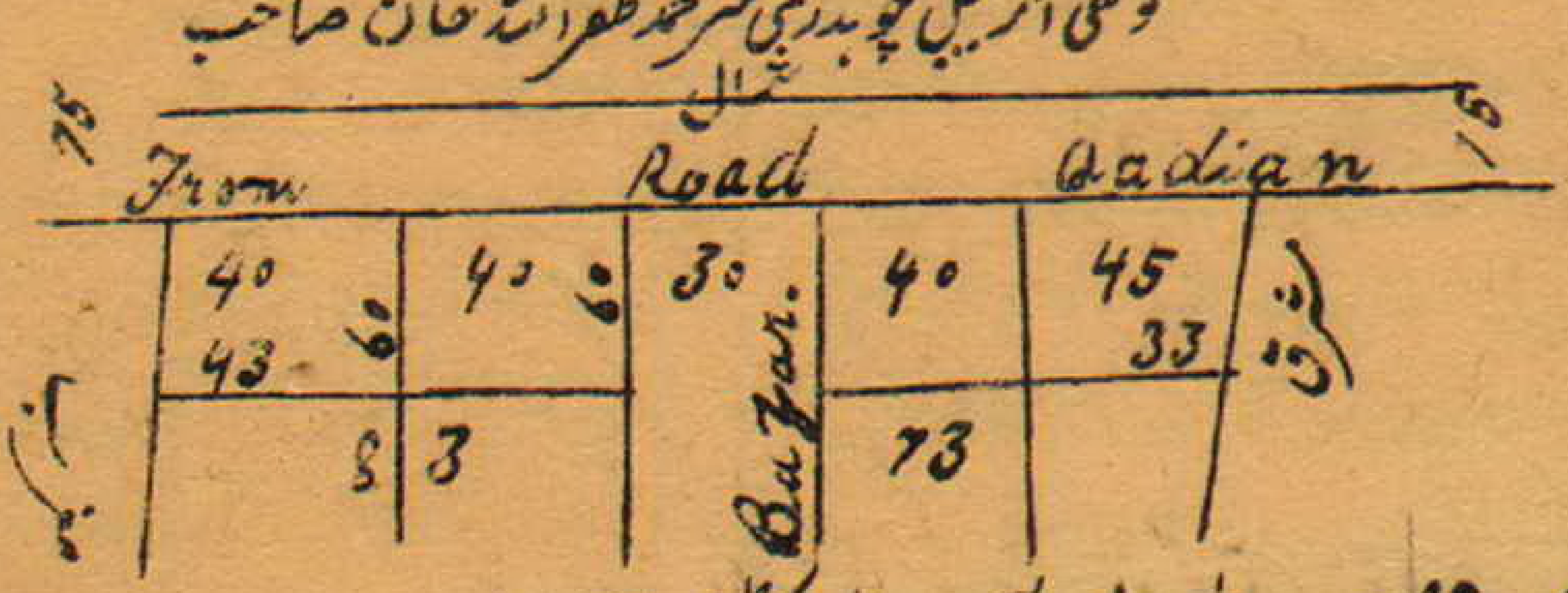

(۱) محلہ دار السعۃ میں آبادی سے گھرا ہوا رقبہ ۲۰ فٹ کی سڑک پر ۱۳ روپیہ مرلہ۔ ۳۰ فٹ کی سڑک پر ۱۵ روپیہ۔

(۲) محلہ دار الفضل میں احمدیہ فروٹ فارم سے ملحق ۹۰ کنال رقبہ برائے فروخت ہے۔ ریلوے سٹیشن ہائی سکول ہسپتال و جلسہ گاہ سے قریب واقعہ ہے ۲۰ فٹ کی سڑک پر ۱۲ فی مرلہ ۳۰ فٹ کی سڑک پر ۱۵ روپیہ مرلہ۔ اس رقبہ میں سے قریباً ۲۵ کنال رقبہ فروخت ہو چکا ہے۔

(۳) آنریبل چوہدری سر ظفر اللہ خانصاحب کی کوٹھی واقعہ دار الانوار کے سامنے مارکٹ کی صورت میں چند دوکانیں زیر تجویز ہیں۔ یہ ۷۵ فٹ کی سڑک پر واقعہ ہونگی یہ اس قدر باموقعہ رقبہ ہے کہ جب تمام محلہ آباد ہو گیا تو یہ رقبہ ۲۰۰ روپیہ مرلہ کے حساب سے بھی نہیں مل سکیگا۔ اس لئے نادر موقعہ ہے۔ نقشے کے مطابق فی الحال سامنے کے چار ٹکڑے جو کہ ۱۰-۱۰ مرلہ میں منقسم ہونگے فروخت ہوں گے۔ فی مرلہ ۷۵ قیمت کل ٹکڑہ معہ ۵ : خاکسار محمد عبد اللہ خاں آف مالیر کوٹلہ - قادیان

قرآن مجید کا ترجمہ سکھلانیوالا عجیب وغریب قاعدہ

(۱) جس میں قرآن کریم کے ترجمہ کا طریقہ سکھلانے کے لئے ایک سو پندرہ سبق درج ہیں۔ حجم دو سو صفحات قیمت ۱۲ (۲) عمدہ لغات القرآن جس میں قرآن کریم کے تمام دس ہزار سے زائد الفاظ کے معنے درج ہیں۔ قیمت صرف ۱۲ (۳) قرآن کریم مترجم ہدیہ دو روپیہ (۴) شمائل شریف مترجم ہدیہ سوا روپیہ۔ چاروں کے خریدار کو قاعدہ یسرنا القرآن مفت (۵) نماز کا ترجمہ آٹھ سبقوں میں۔ حجم سولہ صفحے قیمت ایک پیسہ۔ (۶) چمکار احمدی ۱ (۷) اشاعت اسلام ۸ (۸) طب روحانی ۸ (۹) ذکر الٰہی ۱ (۱۰) سو حدیث معہ ترجمہ ۱ (۱۱) احمدیہ نوٹ بک ایک روپیہ (۱۲) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تمام پرانی کتابیں جو مجلد اور پہلے ایڈیشن کی آپؑ کے زمانہ کی چھپی ہوئی ہیں رعایتی قیمت پر (۱۳) جو دوست جلسہ سالانہ پر بلا پیسہ خرچ کئے روپیہ کمانا چاہیں وہ خاکسار سے ملیں!

سلسلہ کی نئی و پرانی کتابیں ملنے کا پتہ حکیم محمد عبد اللطیف منشی فاضل منیجر ایشیائی کتب خانہ نزد مہمان خانہ قادیان

تعارف

اگر آپ کو کسی مرض کے علاج کے لئے تشویش ہے تو ہومیو پیتھک علاج کیجئے۔ ہومیو پیتھک ادویات سینکڑوں ڈاکٹروں کی بار بار آزمودہ ہیں فضل خدا ہو تو صحت یقینی ہے۔ ہومیو پیتھک ڈاکٹر مریض کی چند شکایات معلوم کرنے کے بعد تمام تکالیف کا اندازہ کر لیتے ہیں۔ اور سب تکالیف کے لئے ایک ہی دوا تجویز ہوتی ہے۔ اس لئے یہ علاج نہایت کامیاب ہوتا ہے۔ دیگر رائج الوقت علاجوں سے زود اثر ثابت ہوا اس کی مقبولیت عام۔ بمقابلہ دوسرے علاجوں کے سستا بھی ہے۔ میں نے لمبے تجربہ کے بعد مردانہ کمزوریوں۔ زنانہ امراض اور پیچیدہ بیماریوں میں سو فیصدی کامیاب ادویات معلوم کی ہیں۔ بہت سے احباب مجھ سے بار بار دوا منگاتے ہیں آپ بھی فائدہ اٹھائیں۔

ڈاکٹر ایم۔ ایچ احمدی معرفت الفضل قادیان

مکانات قابل فروخت

نقشہ میں دئیے ہوئے مکانات اور کچھ قطعات زمین جانب شمال فارم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب قابل فروخت ہیں۔ قادیان میں رہائش کے خواہشمند احباب میرے ساتھ بذریعہ خط و کتابت یا جلسہ کے موقعہ پر زبانی فیصلہ کریں۔

مرزا شریف احمد قادیان

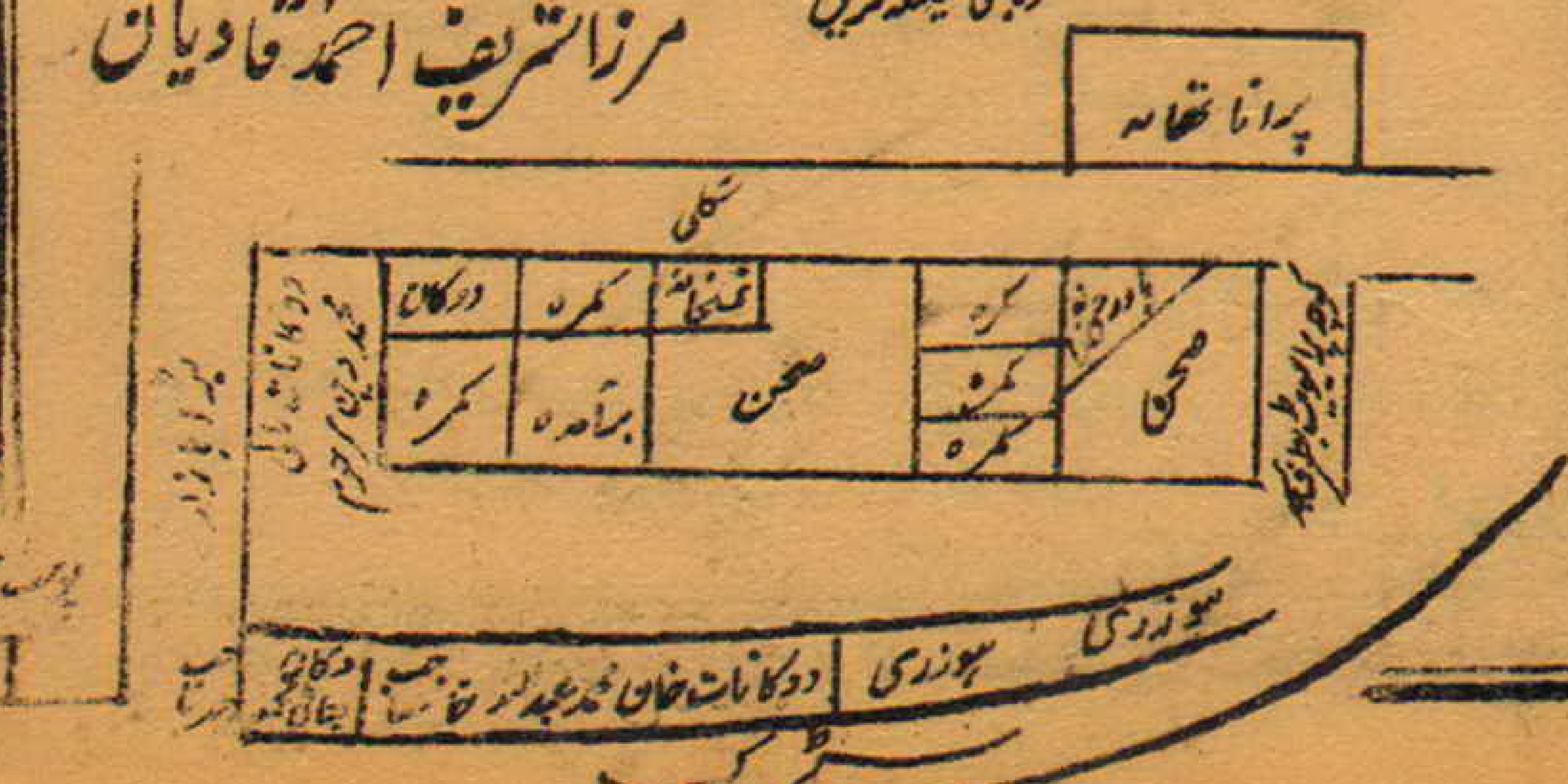

دوائے جریان

جریان ایسی خطرناک مرض ہے کہ اسکی تشریح کی ضرورت نہیں۔ اگر آپ کا رنگ زرد رہتا ہو۔ اور کمزوری ہو۔ پیشاب سے پہلے یا پیچھے دھات گرتی ہو تو دوائے جریان فوراً منگوا کر استعمال کریں۔ قیمت فی شیشی ۱۲

پتہ ڈاکٹر محبوب الرحمٰن بنگالی قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بمبئی ۲۱ دسمبر۔ حکومت بنگال کے وزیر مالیات مسٹر سرکار کانگرسی لیڈروں سے ملاقات کے بعد واپس روانہ ہو گئے ہیں۔ کانگرس کے مقتدر حلقوں میں یہ رائے ظاہر کی جا رہی ہے کہ بنگال میں فی الحال کسی اور پارٹی کے ساتھ مل کر کانگرسی وزارت کے قیام کا کوئی امکان نہیں۔

پٹنہ ۲۰ دسمبر۔ حکومت بہار اسمبلی کے آئندہ سیشن میں ایک مسودہ قانون پیش کرنا چاہتی ہے۔ جس کی رو سے فسادات کے وقت اور ہنگامی مواقع پر پولیس افسروں کو اختیار حاصل ہوگا کہ جس شخص کو چاہیں وارنٹ کے بغیر ہی گرفتار کر لیں۔ اور جو پابندیاں کسی پر چاہیں عائد کر دیں۔ پولیس افسروں کے ان اقدامات کے خلاف کسی عدالت میں اپیل نہیں ہو سکے گی۔ صرف صوبجاتی حکومت کو اس پر غور و فکر یا ترمیم کا حق حاصل ہوگا۔ خطرناک اشخاص کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی سفارش پر کالے پانی بھیجا جا سکے گا۔

دہلی ۲۰ دسمبر۔ گذشتہ ہفتہ کے دوران میں نئی دہلی ہندوستان کے تمام میدانی شہروں کی نسبت زیادہ سرد رہا ہے۔ شنبہ کی شب کو یہاں درجہ حرارت ۲۰ تک گر گیا تھا۔ جو شملہ کے درجہ حرارت کے مساوی ہے

لاہور ۲۱ دسمبر۔ سر گوکل چند صاحب نارنگ نے ایک بیان شائع کرایا ہے جس میں لکھا ہے کہ آڑھتیوں۔ تاجروں اور ساہوکاروں کا خیال ہے کہ زرعی بل صوبہ پنجاب میں کانگرس کی تحریک پر ضرب لگانے کے لئے وضع کئے گئے ہیں۔ کیونکہ یہی طبقہ اس صوبہ میں کانگرس کا روح رواں سمجھا جاتا ہے۔ اسمبلی کی کانگرس پارٹی کی طرف سے ممانعت کے باوجود کانگرسی ان بلوں کے خلاف مظاہروں میں حصہ لے رہے ہیں۔ اور یہ کانگرسی غیر زراعت پیشہ تحریک کے حق میں ہیں۔

لنڈن ۲۰ دسمبر۔ بلجیم میں اخبار نویسوں کی ایک محفل نے تفریح کے لئے مختلف ممالک کے لوگوں کو بلایا۔ جن میں ایک جرمن یہودی گانا بھی تھا۔ جس نے جرمن زبان میں گانا تھا لیکن جرمن سفارت خانہ نے اس تقریب میں حصہ لینے سے انکار کر دیا اور اسے جرمن زبان کی توہین قرار دیا۔ کہ ایک یہودی کو اس میں گانے کی اجازت دی جائے۔ چنانچہ اس احتجاج پر منتظمین نے اس یہودی کو جرمن زبان میں گانے سے روک دیا۔

کراچی ۲۰ دسمبر۔ صوبہ سندھ کے پانسو خاکسار والنٹیروں کا ایک جتھا فلسطین جانا چاہتا ہے۔ یہ والنٹیر وہاں ریڈ کراس سوسائٹی کے ماتحت کام کریں گے۔ پاسپورٹ وغیرہ کے لئے حکام بالا کو درخواست بھیج دی گئی ہے۔

پیرس ۲۰ دسمبر۔ کرسمس کے پیش نظر ہسپانیہ میں ایک مہینہ کے لئے عارضی صلح قائم کرنے کی تحریک ہو رہی ہے۔ لیکن برگوس میں اعلان کیا گیا ہے کہ جنرل فرانکو حسب سابق عارضی صلح یا مفاہمت کے خلاف ہے۔ اور اگر پاپائے روم اور امریکن حکومت نے بھی عارضی صلح کی سفارش کی تو وہ انکار کر دے گا۔

لنڈن ۲۰ دسمبر۔ آج دارالعوام میں ایک سوال دریافت کیا گیا۔ کہ آیا نوآبادیات کے سلسلہ میں جرمنی کے مطالبہ کے پیش نظر برطانوی مستعمرات سے مشورہ طلب کیا جائے گا۔ جس کے جواب میں وزیر متعلقہ نے کہا کہ مستعمرات سے مشورہ کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ یہ خیال کرنے کی کوئی وجہ نہیں۔ کہ اس معاملہ میں مستعمرات کا نقطہ نظر مالک معظم کی حکومت کے نقطہ نگاہ سے مختلف ہوگا

لنڈن ۲۰ دسمبر۔ آج دارالعوام میں حکومت کی خارجی پالیسی کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پر بحث ہوئی۔ جس میں بڑے بڑے مدبرین نے حصہ لیا۔ لارڈ لائیڈ جارج نے کہا کہ مسولینی جیسے جابر اور عیار ڈکٹیٹر کے ساتھ پورا اترنا مسٹر چیمبرلین کے بس کا روگ نہیں۔ وزیر اعظم نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ میں چاہتا ہوں۔ کہ برطانیہ اور جرمنی کے تعلقات معاہدہ میونخ کے مطابق قائم ہوں۔ برطانیہ میں ایسے لوگوں کی کمی نہیں جن کے خیال میں جرمنی کی امداد تہذیب یورپ کے لئے بے حد ضروری ہے جنگ عظیم کے بعد جو جرمنی کے ساتھ سلوک کیا گیا۔ وہ کسی لحاظ سے بھی معقول اور دانشمندانہ نہ تھا۔ جب تک جرمن قوم کے ساتھ اشتراک عمل نہ کیا جائیگا یورپ میں امن قائم نہیں ہو سکتا۔ آراء شماری کی گئی۔ تو تحریک کے حق میں ۱۴۳ اور اس کے خلاف ۳۴۰ ووٹ ہوئے اور اس طرح یہ تحریک گر گئی۔

نئی دہلی ۲۰ دسمبر۔ حکومت ہند نے اعلان کیا ہے کہ چونکہ کرسمس اور نوروز دونو اتوار کو ہونگے۔ اس لئے ان دونوں تقریبوں کی تعطیلات ۲۶ دسمبر اور ۲ جنوری بروز پیر ہوں گی۔ اور ان دونوں دنوں میں ڈاک و تار کے محکموں میں اتوار کی طرح کام ہوگا۔

برلن ۲۰ دسمبر۔ معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ روم میں اٹلی اور جرمنی کے درمیان تجارتی گفت و شنید شروع ہو گئی ہے جس میں اشیاء کی بہم رسانی اور ادائیگی کے امور طے ہونگے۔ کیونکہ آسٹریا اور سوڈیٹن لینڈ کے قبضہ [illegible]

سندھ جننگ فیکٹری کنری (سندھ) کے حصص کی فروخت

ایسے احباب کی اطلاع کے لئے جو اپنا روپیہ کسی مستقل نفع مند کام میں لگانا چاہتے ہوں۔ شائع کیا جاتا ہے۔ کہ سندھ جننگ فیکٹری میں جو گذشتہ سال سندھ میں تیار ہوئی ہے۔ اور جس میں خدا کے فضل سے بہت عمدہ کام ہو رہا ہے اور انشاء اللہ منافعہ بھی بفضلہ کافی حاصل ہوگا۔ روپیہ لگانے کی گنجائش ہے قریباً ستر ہزار کے حصص فروخت ہو چکے ہیں۔ کچھ باقی ہیں۔ قیمت فی حصہ دس روپے ہے۔ مگر ایک ہزار روپیہ سے کم کے حصص فروخت نہیں کئے جاتے۔ خواہش مند احباب خاکسار کے ساتھ فوراً خط و کتابت فرمائیں۔

فرزند علی عفی عنہ سیکرٹری بورڈ آف ڈائرکٹرز دی سندھ جننگ فیکٹری کنری۔ قادیان

ایک باموقعہ اراضی قابل فروخت ہے

اراضی ایک کنال نمبر قطعہ ۹ بلاک ۴ محلہ دارالرحمت واقعہ قادیان جس کی پیمائش حسب ذیل ہے۔ شرق ۶۰ - غرب ۶۰ - شمال ۷۵ - جنوب ۷۵ - جس کے جانب جنوب مغرب رستہ رکھا گیا ہے۔ قابل فروخت ہے۔ احباب جو خرید کرنیکے خواہشمند ہوں۔ مستری الہ دین صاحب ممبر میونسپل کمیٹی جہلم سے خط و کتابت کریں۔ اگر کوئی امر دریافت طلب ہو تو امیر صاحب جماعت احمدیہ جہلم سے جلسہ کے موقع پر دریافت کر لیں۔

خاکسار: غلام حسین از جہلم

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی